www.itdarasgah.com

ITDarasgah

Pakistan's Urdu Forum For Free IT Education

News Letter January 2010

نیا ہجری سال مبارک

آئی ٹی درسگاہ
نیوز لیٹر جنوری 2010

جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۳

بانی
لائق شاہ

- قرآن وحدیث
- اُردو ادب، شاعری
- انفارمیشن ٹیکنالوجی
- خواتین کارنر
- موبائیل / گیمز
- فن اور انٹرٹینمنٹ سے بھرپور

یا اللہ! نیا سال تمام دنیا کے مسلمانوں خاص طور پر ہمارے وطن کے لئے کامیابیاں لے کر آئے۔
پچھلے سال کی غلطیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ جہاں کہیں مسلمان جہاد میں مصروف ہیں اُن کو کامیابی
عطا فرما اور ہمارے دشمن کو تباہ و برباد کر دے۔ اپنے پسندیدہ رستے پہ چلنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین



جنوری 2010

جلد نمبر ۱ شمارہ نمبر ۳



آئی ٹی درسگاہ

فہرست

☆ قرآن وحدیث
☆ نعت رسول مقبولؐ
☆ اداریہ
☆ درس حدیث
☆ نبوی واقعات کی ترتیب تاریخ کے آئینے میں
☆ سرفراز۔سرفراز (نظم)
☆ حلال لقمے کا اثر اور ایک ماں کا دعویٰ
☆ ماہانہ فورم رپورٹ
☆ کیم پیس (آرٹیکل)
☆ فوٹو شاپ ٹیوٹوریل
☆ ویب ہوسٹنگ گائیڈ
☆ دنیا کے عجیب حقائق
☆ پوسٹ مارٹم۔ڈاکٹر کے قلم سے
☆ ایڈمنسٹریٹر ساحر آئیڈنٹی
☆ نیا سال
☆ کھوتا بے چارہ
☆ کچھ آئی ٹی درسگاہ کے ممبرز کے بارے میں
☆ امتحانات کی تیاری
☆ انٹرویو
☆ گذشتہ سال اور پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات
☆ پشتو نظم
☆ شعروشاعری
☆ کیلنڈر

بانی: لائق شاہ

ایڈیٹرز: ایڈیٹر شاہد ، ڈاکٹر

ڈیزائنر: سٹولن مومنٹس

نیوز ٹیم: یاد، بہادر، باس از بیک ، تھنک می فرسٹ

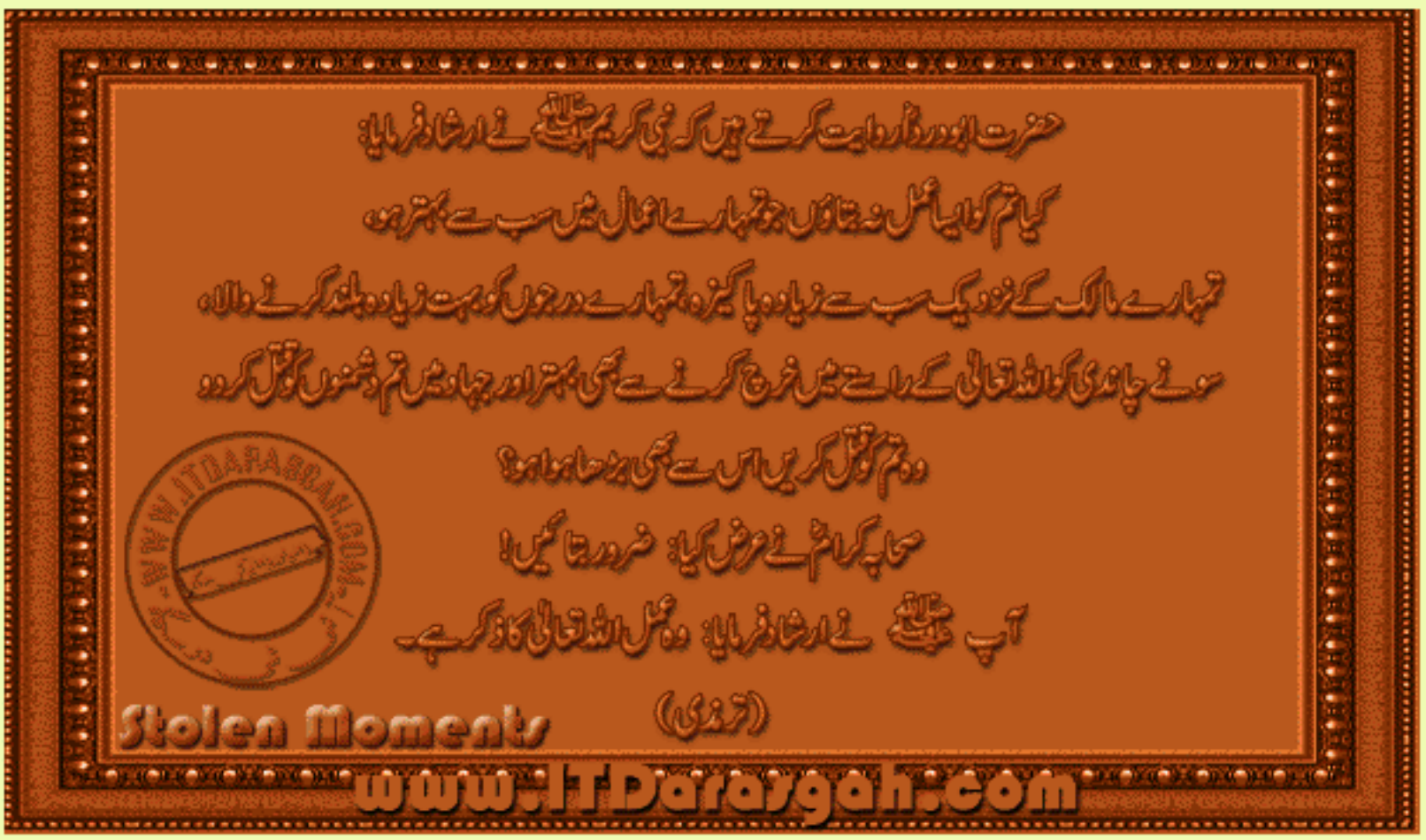
ریویورز: عبدالمالک کریٹیوزی، پرنس آف نارنیا

ITDarasgah News Letter

www.ITDarasgah.com

newsletter@itdarasgah.com


بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ ۱ (وہ) معبود برحق جو بے نیاز ہے۔ ۲
نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ ۳ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ ۴
(سورہ اخلاص)
Stolen Moments
www.ITDarasgah.com


حضرت ابودرداؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
کیا تم کو ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر ہو،
تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ، تمہارے درجوں کو بہت زیادہ بلند کرنے والا،
سونے چاندی کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے سے بھی بہتر اور جہاد میں تم دشمنوں کو قتل کرو،
وہ تم کو قتل کریں اس سے بھی بڑھا ہوا ہو؟
صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ضرور بتائیں!
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ عمل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔
(ترمذی)
Stolen Moments
www.ITDarasgah.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

تجھ پہ درود پڑھتے ہیں ہم صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھتی ہے ہمیشہ یہ چشمِ نم صلی اللہ علیہ وسلم
جاؤں تیرے شہر میں اک بار آقا کروں میں بھی کعبے کا طواف آقا
کر دے یہ دوری اب تو کم صلی اللہ علیہ وسلم
اُن جنت کے پتھر کو میں دیکھوں اُس صحنِ حرم کو میں دیکھوں
جدائی ہے اِن سے یہی ہے میرا غم صلی اللہ علیہ وسلم
مر نہ جاؤں کہیں تیری چوکھٹ سے پہلے بھٹک نہ جاؤں کہیں مہلت سے پہلے
زیارت جو ہو تیری سر میرا ہو خم صلی اللہ علیہ وسلم
آنکھوں میں ندامت لیے جاؤں کہاں آؤں نہ تیرے پاس تو خود کو بہلاؤں کہاں
تیرے در پہ ہو جائے زندگی ختم صلی اللہ علیہ وسلم

عدنان قیصر ساقی

(کوئی بارِ نعت شریف گھی ہے شاید تقطیع ہو گئیں اس کے لیے معذرت)

اداریہ

السلام وعلیکم!

دوستوں ماہ دسمبر بھی پچھلے کہی مہینوں کی طرح خوف و دہشت میں گزر گیا اور نئے اسلامی سال کا آغاز ہو چکا ہے اور انگریزی سال کا آغاز ہونے والا ہے۔۔اس موقع پر آئی ٹی درسگاہ ڈاٹ کام اپنے تمام فیملی ممبران کو مبارک باد پیش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آنے والے سال میں آپ سب کو خوشیوں اور کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔۔آمین

نہ کوئی رنج کا لمحہ کسی کے پاس آئے
خدا کرے کہ نیا سال سب کو راس آئے!

اگر ملکی حالات پر بات کی جائے تو پاکستان کو اس وقت کئی مسائل کا سامنا ہے جیسے غربت اور بے روزگاری تو پہلے سے ہی تھی۔عوام چینی آٹے کے لئے لائنوں میں سارا سارا دن کھڑے رہتے ہیں اور اب تو گیس کے لائن کا بھی اضافہ ہو گیا ہے ایسے میں امن وامان کی صورتحال ایسی ہو گئی ہے کہ گھر سے نکلتے ہوئے یہ پتہ نہیں چلتا ہے زندہ واپسی ہو گی بھی کہ نہیں۔۔ایسے میں امریکہ بہادر کہتا ہے اس وقت پوری دنیا دہشت گردی کے عفریت کا شکار ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف پاکستان ہی دہشت گردی کا شکار ہو رہا ہے۔۔کیونکہ دہشت گردوں نے پاکستان کی پاک سرزمین کو اپنے ناپاک مقاصد کے لئے مرکز بنالیا ہے۔ہمارے فوجی جوان ہو یا عام عوام پوری دنیا کے امن کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں پشاور کو جنگی علاقہ بنانے کے بعد اب ملک کے دوسرے شہروں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے اور وزراء ہیں بیان بازیوں میں لگے ہیں کہیں این آر او پر بیانات داغے جا رہے ہیں تو کہیں بلیک واٹر ہے بلیک واٹر نہیں ہے کی آوازیں آ رہی ہیں۔۔عوام مرتی ہے تو مریں اُنہیں کیا تعلیمی ادارے کہی کہی دن تک بند ہوں یہ بھی کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے اور ویسے بھی پڑھ لکھ کر ہم نے کیا کرنا ہے۔۔بقولِ شاعر

قوس قزح ہے لیزم و گولہ ہے آسماں
تعلیم تیری دیکھ کے حیراں ہے روزگار!

ٹاپک بہت لمبا ہے اگر بات کی جائے تو کافی صفحے درکار ہونگے اس لئے بات یہی پر ختم کر دیتے ہیں اور فورم کے بارے میں کچھ بات کر لیتے ہیں۔thinkme1st کو اچھی کارکردگی پر سپر موڈریٹر کا رینک دیا گیا اور عبدالمالک کو مشیروں میں شامل کر دیا گیا ہے Adeel Khan کو ایکسپرٹ مقرر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی Awab Aqib کو سیکشن انچارج کا رینک دیا گیا ہے BINT کو وی آئی پی کا رینک دیا گیا۔۔جیسے کہ آپ کو معلوم ہو گا کہ اس دفعہ پوسٹ ریڈر کچھ ضاتی مصروفیات کی وجہ سے آن لائن نہیں ہے تو نیوز لیٹر ڈیزائن کرنے کا کام مبشر بھائی نے سرانجام دیا ہے جن کو آپ Stolen Moments کی آئی ڈی سے پہچانتے ہیں۔۔۔دوستوں فورم کے لئے قواعد وضوابط اور ممبرز پالیسی کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جو کہ اگلے مہینے کے نیوز لیٹر میں پیش کی جائے گی۔۔امید کرتے ہیں کہ اس ماہ کا نیوز لیٹر آپ کو ضرور پسند آئے گا اپنی قیمتی آراء سے ضرور نوازیئے گا۔۔اگر آپ نے اپنی کوئی تحریز نیوز لیٹر میں شامل کرنی ہو تو ہر مہینے کی 20 تاریخ تک ہمیں اپنی تحریر اس ای میل ایڈریس پر ارسال کر سکتے ہیں۔ newsletter@itdarasgah.com آپ کی تحریر InPage میں لکھی ہوئی ہونی چاہیئے اپنی تحریر میں اپنا نام اور فورم کی آئی ڈی ضرور لکھیں۔۔

والسلام
خیر اندیش ایڈمن آئی ٹی درسگاہ

درس حدیث : از حضرت مفتی عتیق الرحمٰن شہید

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

"لَمَّا قَضَی اللّٰهُ الْخَلْقَ، کَتَبَ فِیْ کِتَابِهٖ عَلٰی نَفْسِهٖ فَهُوَ مَوْضُوْعٌ عِنْدَهٗ: اِنَّ رَحْمَتِیْ تَغْلِبُ غَضَبِیْ".

رواہ مسلم (وکذلک البخاري والنسائي وابن ماجہ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق مکمل کرلی تو اپنی کتاب میں اپنے متعلق لکھ دیا جو کہ اس کے پاس موجود ہے۔ "تحقیق میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔" (مسلم، بخاری، نسائی، ابن ماجہ)

تشریح: رحمت خداوندی کی وسعت کے مطابق قرآن کریم میں آتا ہے۔ ورحمتی وسعت کل شی۔ (اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے)۔ اور اس حدیث مبارک میں فرمان ہے: "میری رحمت میرے غضب پر غالب رہتی ہے"۔ یعنی جب ایک طرف غضب کے تقاضے ہوں اور دوسری طرف رحمت کے تقاضے ہوں تو رحمت الٰہیہ کا پلڑا بھاری رہے گا۔ لہٰذا اگر کوئی ایسا عمل سرزد ہو جائے جو غضب خداوندی کو دعوت دیتا ہو تو فوراً ہی ایسا عمل انجام دے لینا چاہیے جو رحمت خداوندی کو کھینچنے والا ہو چنانچہ اللہ کی رحمت کا پہلو اللہ کے غضب و غصہ پر غالب آجائے گا اور اس کی مغفرت کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ آپ الفاظ حدیث میں غور کریں! کس طرح مایوسیوں کے بادل چھٹتے ہوئے اور امیدوں کی گھٹا چھاتی ہوئی نظر آتی ہے کہ اللہ کی رحمت غصہ پر غالب ہی رہتی ہے اور یہ بات لکھ کر اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھی ہوئی ہے۔ گویا اس کی خلاف ورزی ہو ہی نہیں سکتی۔ ان اللہ لا یخلف المیعاد (اللہ تعالیٰ کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے)۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو (۱۰۰) حصے کیے ہیں جن میں سے ننانوے (۹۹) حصے اپنے پاس رکھے کہ ان سے اپنی مخلوق پر رحم کریں گے اور ایک حصہ مخلوقات میں تقسیم کر دیا۔ یہ اسی سو دیں (۱۰۰) حصے کی برکت ہے کہ مخلوقات باہمی طور پر محبت و مودت سے پیش آتی ہیں۔ ماں باپ اپنی اولاد کے لئے شفقت و پیار کے جذبات رکھتے ہیں۔ جب ایک حصہ کا یہ کرشمہ ہے تو جس ذات کے پاس ننانوے (۹۹) حصے ہیں اس کے رحم و کرم اور عفو و درگزر کا کیا عالم ہوگا!!۔

تاریخی روایت ہے کہ حجاج بن یوسف کے انتقال کے وقت اس کی ماں بہت غمگین اور پریشان تھی۔ حجاج کے پوچھنے پر اس نے کہا کہ بیٹا تمہارے لئے پریشان ہوں کہ تمہارا کیا بنے گا؟ اس نے کہا: "اماں! اگر تمہیں جنت یا دوزخ کا اختیار مل جائے تو تم مجھے کہاں ڈالو گی؟" اس نے کہا: "جنت میں!"۔ حجاج کہنے لگا کہ جس اللہ کے پاس میں جا رہا ہوں وہ تم سے بھی ننانوے (۹۹) درجے زیادہ رحیم ہے۔

اللہ اپنی رحمتوں کے دامن میں جگہ نصیب فرمائے۔ (آمین)

(بیان القرآن)

نبوی واقعات کی ترتیب تاریخ کے آئینہ میں

نبوت کا پہلا سال

- غار حرا میں وحی کا نزول
- خفیہ دعوت

نبوت کا دوسرا سال

- خاندان کو دعوت اسلام
- حضرت علیؓ کا قبول اسلام

نبوت کا تیسرا سال

- اعلانیہ دعوت کوہ صفا پر اعلان حق

نبوت کا چوتھا سال

- اعلانیہ دعوت کے نتیجے میں مخالفت میں سختی
- حضرت بلال کو دی گئی سختیاں
- حضرت خبابؓ کو دی گئی سختیاں

نبوت کا پانچواں سال

- ۳۰۰ مسلمانوں کی حبشہ کی طرف ہجرت کرنا

نبوت کا چھٹا سال

- حضرت عمرؓ کا قبول اسلام
- حضرت حمزہؓ کا قبول اسلام
- پہلی بار خانہ کعبہ میں اعلانیہ نماز ادا کی

نبوت کا ساتواں سال

- شعب ابی طالب میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی قوت کو دیکھ کر سرداران قریش کا مسلمانوں سے قطع تعلق کا فیصلہ جس کی وجہ سے مسلمان تین سال ایک گھاٹی میں رہے جسے شعب ابی طالب کہا جاتا ہے۔
- مسلمانوں کا بوجہ مخالفت شعب ابی طالب کی گھاٹی میں تین سال تک محدود ہونا۔

نبوت کا آٹھواں سال

- شعب ابی طالب میں مسلمانوں پر سختیوں کی وجہ سے قریش کے بعض افراد کا قبول اسلام
- شعب ابی طالب سے باہر نکل کر لوگوں کو دعوت اسلام

نبوت کا نواں سال

- شعب ابی طالب سے نجات

نبوت کا دسواں سال

- سال عام الحزن (غم کا سال)۔
- ابو طالب اور حضرت خدیجہؓ کا انتقال۔
- سفر طائف
- حضرت عائشہ سے نکاح
- واقعہ معراج

نبوت کا گیارہواں سال

- یمن کے دو بڑے شاعروں کا قبول اسلام
- طفیل بن عمرو دوسی، ضماد ازدی مدینہ میں
- اوس اور خزرج کی مشہور لڑائی (جنگ بعاث)

نبوت کا بارہواں سال

- مدینہ کے مشہور لوگوں کا قبول اسلام
- بیعت عقبہ اولیٰ
- بیعت عقبہ ثانیہ

نبوت کا تیرواں سال

- ہجرت کا اذن عام
- دارالزون میں قریش کا جلسہ
- تہیہ سفر
- نور نبوت غار ثور میں

نبوی واقعات کی ترتیب تاریخ کے آئینہ میں

ہجرت کا پہلا سال

- مسجد قبا کی تعمیر
- مسجد نبوی کی تعمیر
- اذان کی مشروعیت
- عقد مواخات

ہجرت کا دوسرا سال

- تحویل قبلہ
- نکاح سیدہ فاطمہ
- زکوٰۃ کی فرضیت
- روزہ کی فرضیت
- غزوہ بدر

ہجرت کا تیسرا سال

- غزوہ احد
- حضرت حمزہ کی شہادت
- حضرت حسن کی پیدائش
- سیدہ امّ کلثوم کا حضرت عثمان سے نکاح

ہجرت کا چوتھا سال

- غزوہ بنی نظیر
- چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا

ہجرت کا پانچواں سال

- پہلی مرتبہ چاند کا گرہن ہونا
- تیمّم کا حکم نازل ہوا
- حضرت عائشہ کا ہار گم ہونا
- غزوہ خندق

ہجرت کا چھٹا سال

- مدینہ منوّرہ میں قحط کا ہونا
- بیعت رضوان
- صلح حدیبیہ
- حضرت عائشہ کی والدہ امّ رومان کی وفات

ہجرت کا ساتواں سال

- بادشاہوں کو خطوط کا لکھنا
- متعہ کا حرام ہونا
- اہل خیبر کا آپ ﷺ کو زہر دینا
- غزوہ خیبر

ہجرت کا آٹھواں سال

- عثمان بن طلحہ کا مسلمان ہونا (جس کے پاس خانہ کعبہ کی چابی تھی)
- جنگ موتہ
- غزوہ حنین
- رسول اللہ ﷺ کے بیٹے (حضرت ابراہیم) کی ولادت
- رسول اللہ ﷺ کی بیٹی سیدہ زینب کی وفات

ہجرت کا نواں سال

- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا انتقال
- منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی کی وفات
- حج کی فرضیت
- جنگ تبوک

ہجرت کا دسواں سال

- رسول اللہ ﷺ کے بیٹے (حضرت ابراہیم) کی وفات
- پہلی مرتبہ سورج گرہن ہونا
- پہلی مرتبہ حضرت جبرائیلؑ انسانی صورت میں آئے
- حجۃ الوداع

ہجرت کا گیارواں سال

- رسول اللہ ﷺ کا وصال

راؤ محمد اعظم

سرفراز ---- سرفراز

رب کے نیازمند تھے اوروں سے بے نیاز
شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفرازؒ

قرآن اور حدیث پڑھانا تھا مشغلہ
تھے دین دار خود بھی ، معاً دین دار ساز

تقریریں پر اثر تھیں ، بیانات دلنشیں
رکھتے تھے چونکہ سینے میں اپنے دل گداز

کہلایا خود کو خادم علمائے دیوبند
کرتا تھا دیوبند ادارہ بھی ان پہ ناز

پایا تھا فیض کیا درمدنی سے آپ نے
اعزاز سے تھا جبکہ تعلم کا اعتزاز

تھا علم جس قدر بھی عمل تھا اس قدر
کرتے مخالفت سے ہمیشہ تھے احتراز

چھوٹے بڑے ہر ایک پہ یکساں شفیق تھے
ان کی نظر میں ایک تھے محمود اور ایاز

صفدر سا آدمی نہیں تنہا جہاں بھی ہو
رہتے ہمیشہ ساتھ میں ایمان اور نماز

سن کر صحیح جواب نکیرین کہہ اٹھے
دنیا میں سرفراز تھے یاں بھی ہو سرفراز

راسخ کو ہے امید یہ پروردگار سے
کر دے گا ان کی خاک غبار رہ حجاز

Designed by:
Stolen Moments

انتخاب: حافظ فصیح الدین ناصر

حلال لقمے کا اثر اور ایک ماں کا دعوی

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو اپنے گھر والوں کو حرام کمائی سے بچائے رکھے۔ حلال لقمے کا یہ اثر ہوتا ہے کہ دل میں طاعت و بندگی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے دل سے غیر اللہ کا خوف نکل جاتا ہے پھر ایسے ہی لوگوں سے اللہ اپنے دین کا کام لیتے ہیں۔

قاری محمد طیب صاحبؒ (دار العلوم دیوبند) فرماتے ہیں

امیر عبدالرحمٰن والی کابل کے دادا امیر دوست محمد کا واقعہ ہے کہ اس کے ملک پر کسی نے چڑھائی کی، بادشاہ نے ان کی سرکوبی کیلئے اپنی ولی عہد شہزادے کے ساتھ ایک فوج روانہ کی تین دن بعد خبر آئی کہ شہزادے کو شکست ہوئی اور وہ بھاگتا آرہا ہے اور دشمن اس کے پیچھے ہے بادشاہ کو بہت صدمہ ہوا اور اس غم میں وہ گھلتا گھلتا بیوی کے پاس پہنچا اور ساری صورتحال بتائی بیوی نے بڑے اطمینان سے کہا کہ یہ خبر غلط ہے میرے بیٹے کو کبھی شکست نہیں ہو سکتی۔۔

اور واقعی ایسا ہی ہوا اگلے دن خبر آئی کہ شہزادہ فاتح بن کر لوٹ رہا ہے۔ بادشاہ بہت متحیر ہوا اور بیوی سے پوچھا کہ تمہیں کیسے خبر ہوئی کہ شہزادہ ہارا نہیں ہے؟؟؟ بادشاہ کے بے حد اصرار پر بیوی نے بتایا کہ یہ میرا راز تھا لیکن آپ کے اصرار پر بتاتی ہوں جب یہ شہزادہ میرے پیٹ میں تھا تو میں نے عہد کر لیا تھا کہ میرے پیٹ میں حرام لقمہ نہیں آنا چاہیے کیونکہ حلال غذا سے اچھی طبیعت اور اچھے اخلاق بنتے ہیں اور حرام غذا سے طبیعت فاسد اور اخلاق رذیلہ ہو جاتے ہیں، لہذا شہید ہونا اچھا خلق ہے اور پشت پھیر کر فرار ہونا برا خلق ہے میرا بیٹا شہید تو ہو سکتا ہے لیکن پشت پھیر کر فرار نہیں ہو سکتا۔۔ اور یہی بس نہیں بلکہ جب یہ شہزادہ پیدا ہوا تب بھی حرام سے اجتناب کیا، کہ کہیں اس غذا سے بنا دودھ شہزادے کے اخلاق پر اثر انداز نہ ہو اور جب بھی دودھ پلایا تو وضو کر کے دو رکعت ادا کر کے پلایا ان چیزوں سے شہزادے کے اخلاق بہت بلند ہونے چاہیے لہذا میں نے آپ کی ساری فوج اور حکومت کو جھٹلایا اور اپنے قول سے باز نہ آئی۔۔

اللہ پاک ہم سب کو حلال رزق نصیب فرمائیں اور حرام کے ایک بھی لقمے سے حفاظت نصیب فرمائیں

(ماخذہ: مجالس حکیم الاسلام، شاہ افغانستان کا ایک سبق آموز واقعہ)

انتخاب: عامر نواز

ماہانہ فورم رپورٹ

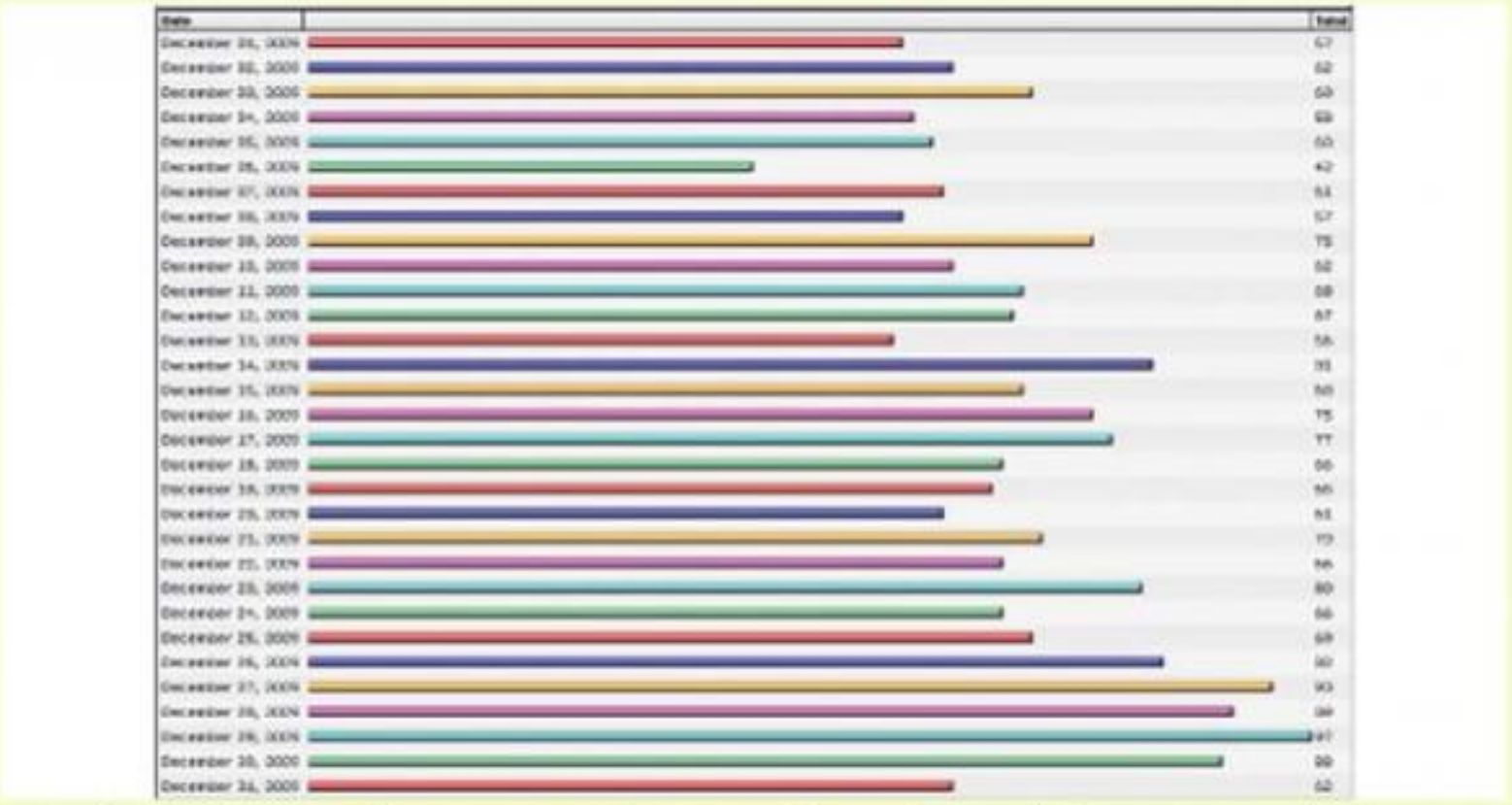
السلام علیکم!

دوستوں آئی ٹی درسگاہ ڈاٹ کام کی تیسری ماہانہ رپورٹ برائے دسمبر 2009 کے ساتھ حاضر ہوا ہوں۔۔۔

۔۔۔۔۔سب سے پہلے ہم یہاں پر کچھ تیکنیکی باتوں کا ذکر کریں گے۔۔۔۔۔

World Ranking دوستوں Alexa کے مطابق آئی ٹی درسگاہ کی 183,039 World Rank ہے اور پاکستان میں 2,335 ہے جو کہ پچھلے مہینے کی نسبت پوری دنیا میں 8 فیصد اور پاکستان میں 30 فیصد بڑھی ہے۔۔

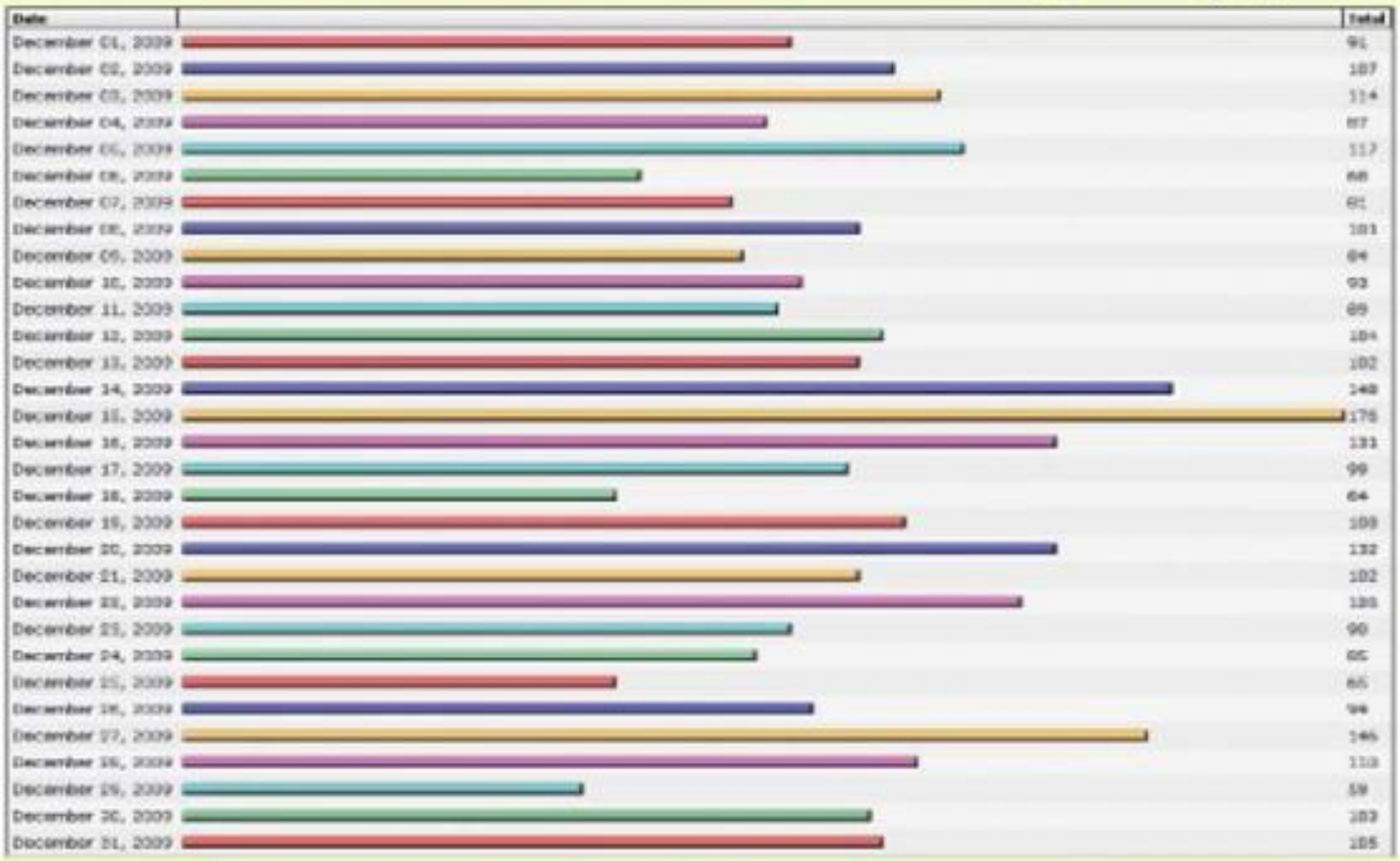
Registration Statistics Per Month دوستوں دسمبر میں آئی ٹی درسگاہ پر 2150 نئے ممبران کی رجسٹریشن ہوئے ہیں جس میں سب سے زیادہ 97 ممبران 29 دسمبر کو آئی ٹی درسگاہ کے فیملی میں شامل ہوئے ہیں۔اس طرح پچھلے مہینے کے نسبت اس ماہ 80 فیصد ممبران زیادہ رجسٹر ہوئے ہیں۔اور اس طرح دسمبر میں آئی ٹی درسگاہ ڈاٹ کام کی کل ممبران کی تعداد 6,000 ہوگئی ہے۔۔



تمام دوستوں کی دلچسپی کے لیے اس ماہ آئی ٹی درسگاہ میں کو مجیسٹ سکشن کا اضافہ کیا گیا ہے جس میں مختلف قسم کے مقابلے کرائے جائیں گے اور جیتنے والے ممبران کو مختلف انعامات بھی دیئے جائیں گے۔۔امید کرتے ہیں کہ آپ سب کو یہ سلسلہ ضرور پسند آئے گا۔۔۔

Top Thread Starters

دوستوں اس مہینے سب سے زیادہ تھریڈز پوسٹ کرنے والے ممبر ہیں KhalidAS جبکہ دوسرے نمبر پر Bahadar اور تیسرے نمبر پر ChessMaster رہے ہیں۔۔اسی طرح دسمبر میں کل پوسٹ کی جانی والی تھریڈز کی تعداد 3184 ہیں جس میں 15 دسمبر کو سب سے زیادہ 197 تھریڈز پوسٹ ہوئے ہیں۔



Top Posters

دوستوں پچھلے مہینے کی طرح اس ماہ بھی ChessMaster ٹاپ پوسٹر ہیں دوسرے نمبر پر a_malik_19 اور تیسرے نمبر پر Prince of Narnia رہے ہیں۔۔

اور اس طرح دسمبر کے مہینے میں کل 43,253 پوسٹ کئے گئے ہیں جس میں 14 دسمبر کو سب سے زیادہ 1,892 پوسٹ ہوئے ہیں۔۔

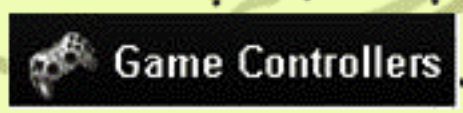


دیکھتی آنکھوں اور سوچتے دماغوں کو یاد کا سلام۔۔۔۔

آئی ٹی سیکشن میں خوش آمدید۔۔۔ فرینڈز۔۔۔پچھلے دنوں فورم پہ میں نے اک سافٹ ویئر شیئر کیا تھا جس سے آپ اپنے Mouse کو اپنی انگلیوں یا سر سے کنٹرول کر سکتے تھے۔۔۔آج نیوز لیٹر کے آئی ٹی سیکشن میں۔۔۔آپ لوگوں سے کچھ اسی طرح کی شیئرنگ کر رہا ہوں۔۔۔ اس Article میں آپ لوگوں کو بتایا جائے گا۔۔۔کہ کس طرح ہم کسی بھی ویڈیو گیم یا پروگرام کو کسی object مثلاً۔۔۔Ballpen,Ruler,Fingers کوئی بھی چیز سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔۔۔جی ہاں۔۔اب ہمیں کوئی گیم کھیلنے کے لیے۔ کی بورڈ یا ماؤس کی ضرورت نہیں۔۔۔بلکہ ہم کسی پنسل وغیرہ سے بھی اپنی گیم کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔۔۔ e.g آپ Need For Speed کو کسی کاغذ، گتے وغیرہ کے سٹیئرنگ سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔Spider Solitare کو اپنی انگلیوں سے کھیل سکتے ہیں۔۔۔Google Earth جو کہ اک مشہور پروگرام ہے۔اسے کسی بھی چیز سے کنٹرول کرسکتے ہیں۔۔۔۔ یہ سب ہم اک سافٹ ویئر اور Webcam کی مدد سے کریں گے۔۔۔تو آیئے دیکھتے ہیں۔۔۔

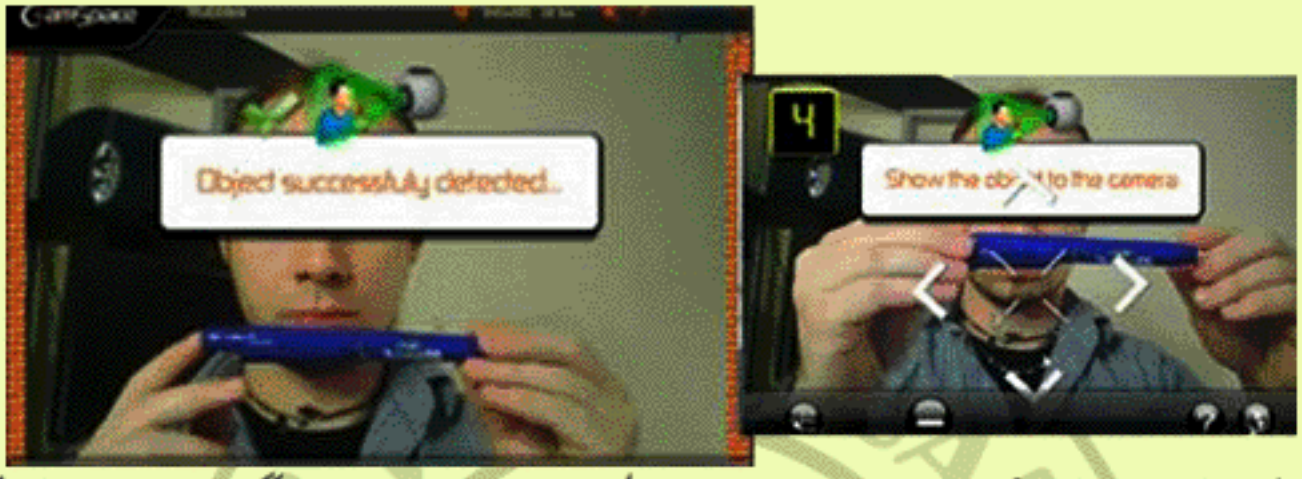
سٹیپ۱:۔ سب سے پہلے تو آپکے پاس کوئی بھی اچھی کوالٹی کا Webcam انسٹال ہونا چاہیے۔۔اگر آپ کے پاس webcam انسٹال نہیں۔۔۔تو پہلے اپنا کیم انسٹال کریں۔۔۔۔

سٹیپ۲:۔ اب آپ http://developers.camspace.com پر جائیں۔۔اور وہاں Download ٹیب سے Camspace کا سافٹ ویئر ڈاؤنلوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔۔انسٹالیشن بہت ہی سمپل ہے۔

سٹیپ۳:۔ اب آپ اپنی گیم انسٹال کریں۔۔۔جس کو آپ کسی Extenal Object سے کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔۔۔گیم انسٹال کرنے کے بعد۔۔۔ہمیں۔۔اس کا کنٹرولر بنانا ہے۔۔۔اب آپ۔۔۔۔http://developers.camspace.com کی ویب پر دوبارہ جائیں اور وہاں game Controllers ٹیب 

پر کلک کریں۔۔اور وہاں چیک کریں۔۔کہ کہیں آپ نے جو گیم انسٹال کی ہے۔۔اس کا کنٹرولر Already موجود ہے یا نہیں۔۔مثال کے طور پر آپ نے Need For Speed انسٹال کی ہے۔۔تو اس کا کنٹرولر پہلے سے ہی وہاں موجود ہوگا۔۔۔آپ Download game controller پر کلک کر کے۔کنٹرولر کو ڈاؤنلوڈ کر لیں۔ ڈاؤنلوڈ کرنے کے بعد اسے open with camspace کے ساتھ اوپن کریں۔۔اب آپکے پاس camspace کی ونڈو اوپن ہوجائے گی۔۔۔اور وہاں آپکا۔۔۔Webcam بھی ایکٹو ہوگا۔۔۔ اب وہاں آپ سے کسی Object کو Show کرانے کا کہا جائے گا

آپ کو Webcam کے سامنے اپنا Object یعنی پنسل وغیرہ کرنا ہے۔۔۔ جیسے ہی۔۔آپ گیم کے سامنے اپنا پنسل کریں گے۔۔Object Successfully Detected کا میسج آ جائے گا۔۔۔



اب آپ اپنی اس پنسل یعنی کنٹرولر کو صحیح طرح Adjust کر لیں۔۔۔ویسے ریسنگ گیم کے لیے۔۔کوئی گتے وغیرہ کا سٹیئرنگ بنالیں۔۔۔تو اچھا ہے۔۔۔اس کے ساتھ آپ racing and Brake کے بٹن بھی adjust کرنا ہونگے۔۔۔سب سیٹنگ کے بعد۔۔۔اب نیچے Watch Application کے آپشن پر کلک کریں۔۔اور پھر وہاں اپنی انسٹال کی ہوئی گیم کا Path دے دیں۔۔۔لیں جی۔۔آپ کی گیم اوپن ہوجائے گی۔۔اور اب آپ اسے۔۔اپنی پنسل سے کنٹرول کر سکیں گے۔۔۔ جس طرف آپ اپنی پنسل کو موو کریں گے۔۔۔آپ کی گاڑی بھی اسی طرف موو ہوگی۔۔Video Demonstration کے لیے۔آپ youtube.com پہ Camspace لکھ کر سرچ کریں۔۔تو آپ کے پاس اسکی کئی ویڈیوز اوپن ہوجائیں گی۔۔۔جس میں۔۔مختلف گیموں کو مختلف چیزوں سے کنٹرول کرتے ہوئے آپ دیکھ سکیں گے۔۔۔۔

فرینڈز۔۔۔اب اگر آپ کسی اور پروگرام کا کنٹرولر بنانا چاہتے ہیں۔۔۔تو اس کے لیے۔۔آپ Camspace کے لنک

http://developers.camspace.com/tutorials/gamecontroller

پر جائیں۔یہاں کنٹرولر بنانے کے بارے میں بہت آسانی سے تصاویر کی مدد سے بتایا گیا ہے۔۔۔

ہمہ ہمہ۔۔۔آپ اس طرح کسی بھی گیم یا پروگرام کا کنٹرولر بنا سکتے ہیں۔۔۔اور اسے اپنی مرضی کے Object سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔۔اس کے علاوہ آپ اپنے mouse کو بھی کسی اور شے سے۔۔۔کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔۔

آجکل کمپیوٹر کی دنیا میں ایسے بہت زبردست اور امیزنگ قسم کے سافٹ ویئرز اور ہارڈ ویئر وغیرہ آرہے ہیں۔ Nintendo نے اک Wii-Remote غالباً 2006 میں بنایا تھا۔۔جس سے آپ گیمز کو اس Remote سے کہیں بھی بیٹھ کر کھیل سکتے ہیں۔۔۔لیکن آجکل اس کے استعمال کو لوگوں نے اور بھی ایڈوانس بنا دیا ہے۔۔۔یہاں تک کے اب آپ اس Wii-Remote سے اپنے Monitor کو Touch Screen بھی بنا سکتے ہیں۔۔۔اس کے علاوہ۔۔۔ماؤس کے طور پر بھی اسکو استعمال کر۔۔۔سکتے ہیں۔ہیکرز بھی اس Wii-Remote سے بہت سے کام نکالتے ہیں۔۔اس پہ پھر کبھی Article لکھوں گا۔۔۔

فرینڈز۔۔۔امید ہے۔۔۔یہ Article آپکے لیے۔۔Informative ثابت ہوگا۔۔۔ اگلے نیوز لیٹر میں پھر کسی ٹیوٹوریل کے ساتھ حاضر ہونگا۔۔۔۔ آئی ٹی درسگاہ۔۔۔۔پڑھنے اور پڑھانے کی جگہ۔۔۔

Asta la Vista

یاد۔۔۔

خواہشات

☆ انسان ہمیشہ سے خواہشوں کے تاج محل کے نیچے دبا رہا ہے۔

☆ خواہشات، ہمیشہ سایہ بن کر آدمی کے ساتھ رہتی ہیں۔

☆ اہل ہمت کے پاس مقاصد ہوتے ہیں اور عام آدمی کے پاس صرف خواہشات۔

☆ عظیم انسان وہ ہے، جس کے عزائم جلیل اور خواہشات قلیل ہوں۔

☆ اپنی خواہشات کو ختم کر ڈالو۔ایسا نہ ہو کہ تمہارا دل اس میں ڈوب جائے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ دوسروں کو معاف کر دیا کرو، مگر خود کو کبھی معاف نہ کرو۔

☆ صرف اس کی ذات سے مانگو، جو کسی کی محتاج نہیں۔

☆ جو شخص ارادے کا پکا ہو، وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

☆ اپنے آپ کو بہتے ہوئے پانی کی طرح بناؤ، جو اپنا راستہ خود بنا تا ہے۔

☆ خدا اور انسان کے درمیان ایک ہی حجاب حائل ہے، جسے نفس کہتے ہیں۔

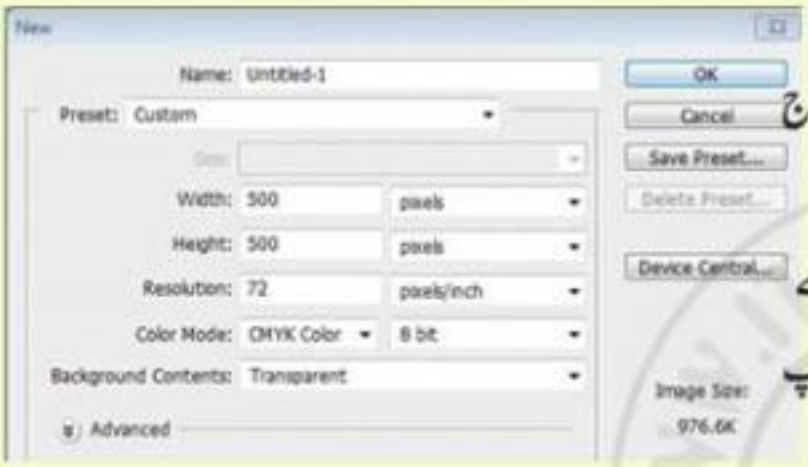
☆ شہرت اچھی چیز ہے مگر نیک نامی کی ساتھ۔

Stolen Moments

فوٹوشاپ ٹیوٹوریل محمد زین العابدین (CreativeZ)

السلام علیکم

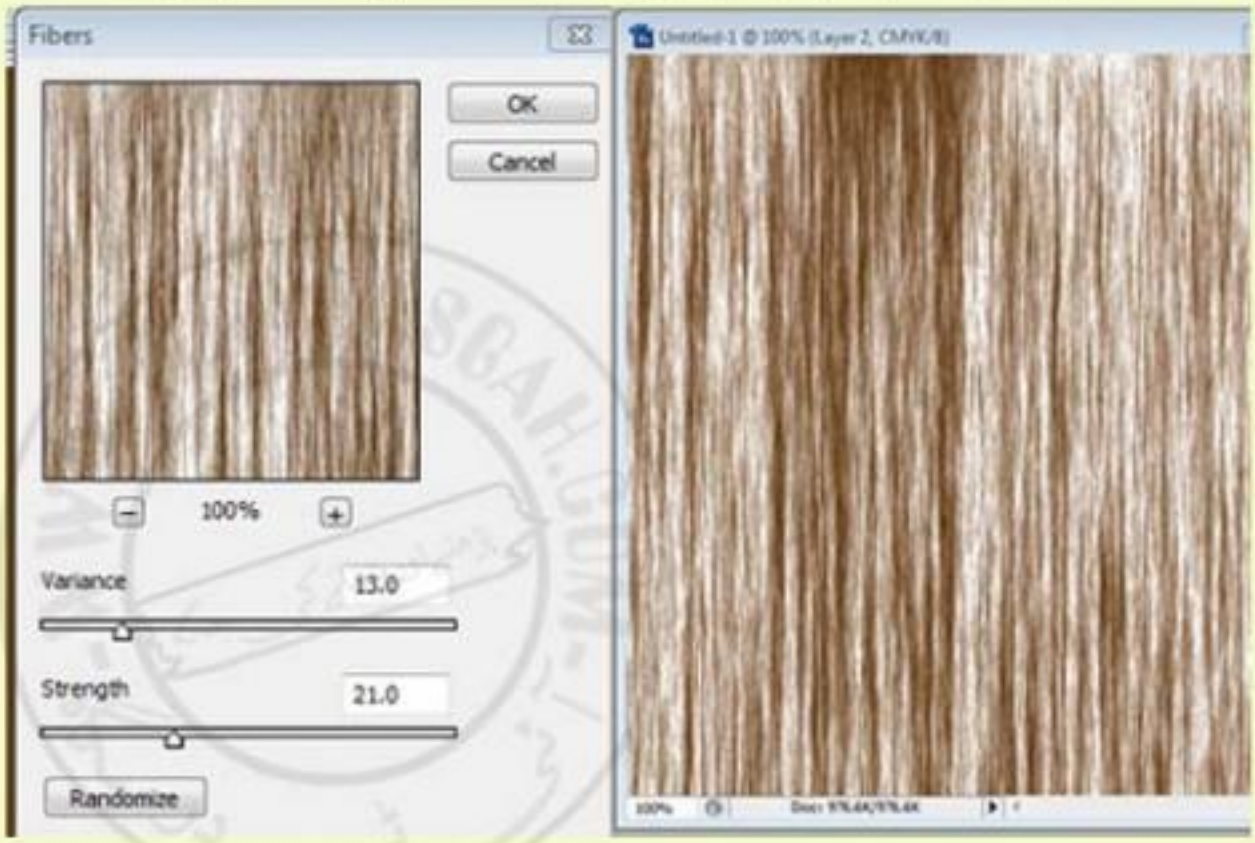
کیا حال ہے آپ تمام دوستو کا۔۔امید ہے سب خیریت سے ہوں گے اور کچھ حضرات موسم سرما کی چھٹیاں بھی منا رہے ہوں گے اور باقی لوگ بھی موسم سرما کے خوب مزے لُوٹ رہے ہوں گے۔۔۔آج میں آپ کو فوٹو شاپ کی مدد سے لکڑی بنانا سکھاؤں گا۔۔۔ارے جی جناب اب اصل لکڑی تو بن نہیں سکتی تو میں آپ کو لکڑی کی طرح کے افیکٹ سکھاؤں گا۔۔۔۔۔تو شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے سب سے پہلے آپ فوٹو شاپ کو اوپن کریں اور ایک نیا ڈاکیومنٹ کھولیں۔۔۔۔۔اس کے لیے آپ ctrl+N دبائیں یا پھر File پہ کلک کریں اور وہاں سے New پہ کلک کریں۔۔۔لیں جناب اب آپ کے پاس ایک ونڈو کھل جائے گی جس میں آپ درج ذیل سیٹنگ کریں سیٹنگ کرنے کے بعد Ok کردیں

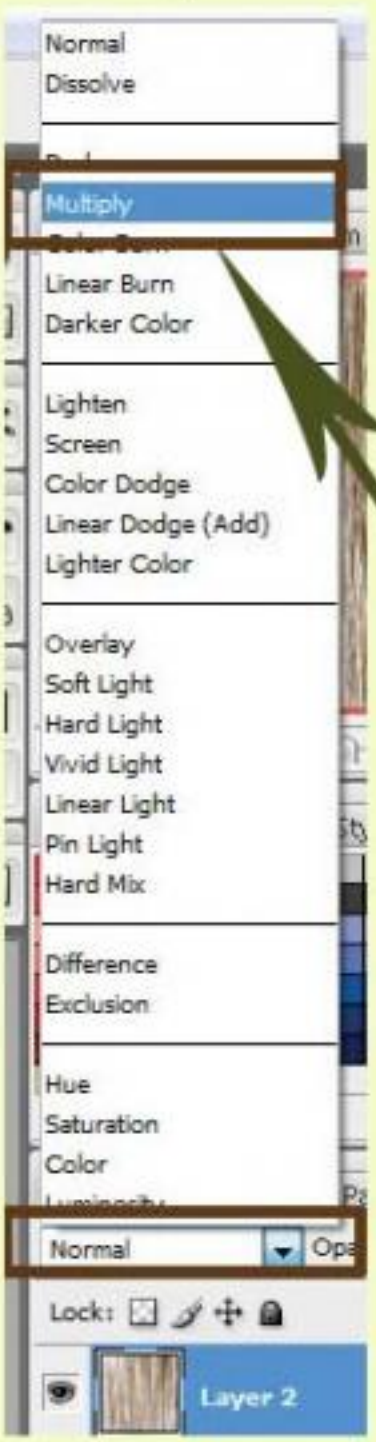


آپ کے سامنے ایک Transparent Background والی ایک نیو فائل کھل جائے گی۔۔۔اب پہلا کام یہ کرنا ہے کہ اس بیک گراؤنڈ کے اندر لکڑی کا رنگ ڈالنا ہے۔۔اس کے لیے آپ Paint Bucket Tool سلیکٹ کریں اور Darker Warm Brown کلر سلیکٹ کریں دائیں جانب کلر پینل سے۔۔۔پھر بس اپنے ڈاکیومنٹ پہ آکر کلک کردیں بیک گراؤنڈ میں رنگ بھر جائے گا۔۔۔اب آپ ایک نئی لیئر بنائیں گے۔۔۔اس کے لیے آپ ctrl+shift+N دبائیں اور انٹر کا بٹن دبا دیں ایک نئی لیر بن جائے گی۔۔اب اس لیر کو بھی اُسی رنگ کے ساتھ بھر دیں جو رنگ پہلی لیر میں ڈالا تھا۔۔۔۔یہ کام کرنے کے لیے آپ alt+backspace دبائیں۔۔۔وہ رنگ آپ کی اس لیر میں بھی آجائے گا۔۔۔آدھا کام تو ہو گیا سمجھو۔۔۔اب ایسا کرنا ہے آپ

Filter پر کلک کریں وہاں سے اپنا ماؤس Render پر لے کر آئیں اور وہاں سے Fiber پر کلک کریں۔۔۔۔۔۔۔اور درج ذیل تصویر کے مطابق سیٹنگز کر کے Ok دبا دیں۔۔۔۔۔یہ لیں جناب

اب کچھ کچھ ہمارا کام اختتام تک پہنچ چکا ہے اب آپ کو ایک چھوٹی سی ٹرک کرنی ہے جو کہ مین کام ہے۔۔۔۔





تو اب اسی لیر میں رہتے ہوئے آپ مندرجہ ذیل طریقہ سے لیر کی سیٹنگ کر دیں۔۔۔۔جہاں پر Normal لکھا ہوا ہے وہاں سائیڈ پر ایک چھوٹا سا بٹن ہے اُس پر کلک کریں آپ کے پاس آپشنز کھل جائیں گے اُن آپشنز میں سے Multiply کا آپشن سلیکٹ کر لیں۔۔۔۔یہ لیں جناب کام ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔



ایک عدد فرنشڈ لکڑی کا ٹکڑا تیار ہو گیا۔۔۔۔۔۔اب آپ اس کو استعمال کے لیے محفوظ کرنا چاہیں تو File پہ کلک کریں اور Save For Web پہ کلک کریں اور انٹر کا بٹن دبا دیں۔۔۔لو جی ہمارا کام ہو گیا۔۔۔۔۔انشاءاللہ مزید ٹوریل لے کر بھی جلد حاضری ہو گی۔۔۔۔۔ضرور بتایئے گا کہ کیسا لگا۔۔۔اگر کسی قسم کی دقت ہو تو ضرور پوچھ لیجیے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ پاک ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

-: Creative Z :-

نصیحت

حضرت ابراہیم ادہمؒ کے پیرو مرشد حضرت فضیل بن عیاض کا لوگوں میں بڑا چرچا تھا۔ ہارون الرشید ان سے ملنا چاہتا تھا۔ آپ ہمیشہ ٹال جاتے تھے لیکن ایک دن ہارون الرشید کسی اطلاع کے بغیر ان کے مکتب میں پہنچ گیا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا۔ ''حضرت ! میں نصیحت سننے آیا ہوں۔ کچھ ارشاد فرمائیں۔''

فضیل بن عیاض نے جواب دیا۔ ''ہارون! اللہ سے ڈر اور جسم کو جہنم کی آگ سے بچا۔''

ہارون نے سوال کیا۔ ''وہ کس طرح؟'' آپ نے جواب دیا۔ ''اگر تیری وسیع سلطنت میں ایک انسان بھی بھوکا سویا تو اسکا تجھ سے مواخذہ ہوگا۔ جب کوئی شخص خدا سے ایک ایسی شے طلب کرتا ہے، جو اس کے مقسوم میں نہیں ہے تو خدا کی رحمت کے بے پایاں اظہار کیلئے آخرت کی نعمتوں میں سے عطا فرما دیتا ہے۔ اس قسم کی فیاضی تم بھی اختیار کرو۔''

ہارون الرشید نے پوچھا۔ ''اور کچھ؟''

آپ نے جواب دیا۔ ''اور دنیا میں بے عیب دوستوں کو مت تلاش کرو کیونکہ اس کوشش میں اپنے تمام دوستوں سے محروم ہو جاؤ گے۔ یاد رکھو، دو عادتیں انسان کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔ بہت کھانا اور بہت سونا۔ اگر اللہ مجھ سے یہ کہے کہ میں تیری صرف دعا قبول کروں گا، جو مانگنا ہے مانگ لے تو اس وقت میں بادشاہ کی بہتری کیلئے دعا مانگوں گا کیونکہ بادشاہ کی دوستی اور بہتری ہی سے پورے ملک و قوم کی بہتری وابستہ ہے۔''

ہارون الرشید نے اٹھنے سے پہلے آپ کی خدمت میں ایک تھیلی پیش کی۔ آپ نے ترشی سے کہا ''کیا میرے احسان کا یہی بدلہ ہے؟ میں تو تمہیں بچانے کی کوشش کر رہا ہوں اور تم مجھے مصیبتوں میں پھنسا دینا چاہتے ہو۔''

STOLEN MOMENTS

ویب ہوسٹنگ گائیڈ

آئی ٹی درسگاہ کو میرا اسلام

ویب ہوسٹنگ خریدنا ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ خصوصاً ان لوگوں کیلئے جنہیں ویب ہوسٹنگ خریدنے کا پہلے سے کوئی تجربہ نہ ہو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ انجانے میں ایسا ہوسٹنگ پیکیج خرید لیتے ہیں جو یا تو ان کی ضروریات کے لحاظ سے ناکافی ہوتا ہے یا پھر غیر معیاری ہوتا ہے اور بعد میں پریشانی کا باعث ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں ایسی ہزاروں ہوسٹنگ کمپنیاں موجود ہیں جو دعوے تو بہت بڑے کرتی ہیں لیکن ان کی فراہم کردہ سروس انتہائی غیر معیاری ہوتی ہے۔ میں ایک ایسی پاکستانی ویب ہوسٹنگ کمپنی کے بارے میں بھی جانتا ہوں جو 2200 روپے سالانہ پر نہ صرف یہ کہ مفت ٹاپ لیول ڈومین نیم بلکہ 5 جی بی کا ڈسک اسپیس اور 10 جی بی کی بینڈ وڈتھ فراہم کرتی ہے۔ لیکن درحقیقت اس کمپنی کے تمام تر دعوے یکسر غلط ہیں۔

لوگوں کی اسی پریشانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ مضمون شائع کیا جا رہا ہے جس میں آپ کو ان بنیادی باتوں کے بارے میں بتایا جائے گا جو ویب ہوسٹنگ خریدتے وقت دھیان میں رکھنی چاہئے۔

پہلے تو آپ یہ جان لیجئے کہ ویب ہوسٹنگ کی دو اہم اقسام ہیں۔

ایک شیئرڈ ہوسٹنگ اور دوسری ڈیڈی کیٹڈ (Dedicated) سرور ہوسٹنگ

شیئرڈ ہوسٹنگ میں ویب سرور ایک ہی ہوتا ہے لیکن اسے سینکڑوں مختلف لوگ استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔ یعنی ایک ہی ویب سرور پر سینکڑوں دوسری ویب سائٹس بھی چل رہی ہوتی ہیں۔ ہوسٹنگ کی یہی قسم سب سے زیادہ زیرِ استعمال ہے کیونکہ یہ بے حد سستی ہوتی ہے۔

دنیا بھر میں بیشتر ویب سائٹس اس وقت شیئرڈ ہوسٹنگ پر ہی ہوسٹ کی گئی ہیں۔

ایک عام یا درمیانی نوعیت کی ویب سائٹ کے لئے شیئرڈ ہوسٹنگ ہی بہترین ہوتی ہے۔

ڈیڈی کیٹڈ ہوسٹنگ میں ایک سرور پر عام طور پر صرف ایک ہی ویب سائٹ ہوسٹ ہوتی ہے۔ ہوسٹنگ کی یہ قسم بہت مہنگی ہوتی ہے اور صرف انتہائی بڑی ویب سائٹس جنہیں کارپوریٹ ویب سائٹس کہا جاتا ہے، کیلئے درکار ہوتی ہے۔ یاہو! ، اوریکل، مائیکروسافٹ، ریڈ ہیٹ وغیرہ کی ویب سائٹس کارپوریٹ ویب سائٹس کی چند مثالیں ہیں۔

ویب ہوسٹنگ سے متعلق دیگر اہم باتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ڈسک اسپیس

ڈسک اسپیس سے مراد وہ اسپیس ہے جو سرور کی ہارڈ ڈسک میں آپ کو اپنی فائلیں محفوظ کرنے کے لئے فراہم کیا جاتا ہے۔ آپ کی ویب سائٹ جتنی بڑی ہوگی اتنا ہی زیادہ ڈسک اسپیس آپ کو درکار ہوگا۔ اگر آپ کی ویب سائٹ صرف چند ویب پیجز پر مشتمل ہے تو 10 تا 50 ایم بی کا ڈسک اسپیس آپ کیلئے کافی ہوگا۔ تاہم وہ ویب سائٹس جن میں ویب پیجز کی تعداد زیادہ ہو، میڈیا فائلز کا باکثرت استعمال کیا گیا ہو یا مختلف فائلیں ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کی گئی ہوں، زیادہ ڈسک اسپیس کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ جاننے کیلئے کہ آپ کو اپنی ویب سائٹ کے لئے کتنا ڈسک اسپیس درکار ہوگا، مندرجہ ذیل سادہ لیکن آزمودہ ٹپ آزمائیں:

اپنی ساری ویب سائٹ معہ تمام فائلیں، کاپی کر کے ایک خالی فولڈر میں پیسٹ کر دیجئے۔ اب اُس فولڈر پر رائٹ کلک کر کے پراپرٹیز سلیکٹ کیجئے۔ فولڈر کی پراپرٹیز ایپلٹ میں آپ کو اس فولڈر کا سائز (Size) کلوبائٹس یا میگا بائٹس میں بتایا جا رہا ہوگا۔ فرض کیجئے کہ اس فولڈر کا سائز 10 ایم بی ہے تو آپ کو سرور پر 10 ایم بی سے زیادہ ڈسک اسپیس درکار ہوگا۔

یاد رہے کہ جتنا زیادہ ڈسک اسپیس آپ خریدیں گی، اتنے ہی زیادہ پیسے آپ کو ادا کرنے ہونگے۔

بینڈ وڈتھ یا ڈیٹا ٹرانسفر

ڈسک اسپیس کے بعد سب سے اہم یہی ہے۔ خصوصاً جب آپ کو امید ہو کہ آپ کی ویب سائٹ کو ہزاروں یا لاکھوں کی تعداد میں دیکھا جائے گا۔

جب بھی کوئی وزیٹر آپ کی ویب سائٹ ملاحظہ کرتا ہے تو وہ آپ کو فراہم کی گئی بینڈ وڈتھ کا کچھ حصہ استعمال کرتا ہے۔ آسان زبان میں یوں سمجھئے کہ بینڈ وڈتھ سرور سے کلائنٹ (Client) کے کمپیوٹر تک منتقل ہونے والے ڈیٹا کی مقدار کو کہتے ہیں۔

بینڈ وڈتھ کو میگا بائٹ اور گیگا بائٹ میں ناپا جاتا ہے۔ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آپ کو ماہانہ کتنی بینڈ وڈتھ کی ضرورت ہوگی، مندرجہ ذیل سادہ طریقہ اختیار کیجئے:

فرض کیجئے کہ آپ کے ہر ویب پیج کا اوسط سائز بشمول تمام تصاویر اور فائلز 30 کلو بائٹ ہے۔ جبکہ ہر ماہ ایک لاکھ بار آپ کی ویب سائٹ کے مختلف ویب پیج ملاحظہ کئے جائیں گے۔ اس طرح اگر حساب لگایا جائے تو ماہانہ 3000000 کلو بائٹ (تقریباً 3 گیگا بائٹ) کا ڈیٹا ٹرانسفر ہوگا۔ یعنی آپ کو کم از کم درکار بینڈ وڈتھ 3 گیگا بائٹ ہے۔

کچھ کمپنیاں اَن لمیٹڈ بینڈ وڈتھ فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں۔ ایسی کمپنیوں کی باتوں پر بالکل بھی کان نہ دھریں کیوں کہ اَن لمیٹڈ بینڈ وڈتھ نام کی کوئی شے موجود نہیں ہے۔

جب آپ کوئی ہوسٹنگ خریدتے ہیں تو آپ کو ایک محدود ماہانہ بینڈ وڈتھ فراہم کی جاتی ہے۔ اگر آپ اُس مقدار سے زیادہ بینڈ وڈتھ استعمال کرتے ہیں تو فی گیگا بائٹ یا میگا بائٹ آپ کو مزید رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ جیسے ہی آپ کی ماہانہ بینڈ وڈتھ کی مقدار پوری ہو جاتی ہی، ہوسٹنگ کمپنی ایک ای میل کے ذریعے آپ کو اِس بات سے مطلع کرتی ہے اور آپ کو کچھ وقت دیا جاتا ہے تاکہ آپ رقم ادا کر کے مزید بینڈ وڈتھ خرید سکیں۔ کچھ کمپنیاں ایسی بھی ہیں جو بینڈ وڈتھ کے ختم ہوتے ہی آپ کی ویب سائٹ بند کر دیتی ہیں۔ آپ کو ایسی کمپنیوں سے ہوسٹنگ نہیں خریدنی چاہئے۔

سرور اپ ٹائم

سرور اپ ٹائم سے مراد یہ ہے کہ ویب سرور ایک دن میں یا ایک ماہ میں کتنی دیر تک UP رہتا ہے۔ جبکہ سرور ڈا?ن ٹائم سے مراد وہ وقت ہے جتنی دیر کوئی ویب سرور Down رہتا ہے۔ عام طور پر ہوسٹنگ کمپنیاں آپ کو اس بات کی گارنٹی دیتی ہیں کہ ان کے سرور کا اپ ٹائم 99.9% یا 99.5% ہے۔ کسی بھی ہوسٹنگ کمپنی کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ 100% سرور اپ ٹائم فراہم کر سکے۔ آپ کسی بھی ایسی ہوسٹنگ کمپنی سے ہوسٹنگ نہ خریدیں جس کا سرور اپ ٹائم 99.5% سے کم ہو۔

فرض کیجئے کہ کسی سرور کا اپ ٹائم 99% ہے تو وہ سرور ایک ماہ میں 18 گھنٹے کیلئے دستیاب نہیں ہوگا۔ لہٰذا آپ کو ہوسٹنگ خریدتے وقت سرور اپ ٹائم کے بارے میں ضرور دریافت کرنا چاہئے۔

آپریٹنگ سسٹم

بیشتر ویب سرورز پر اس وقت لینکس یا یونکس آپریٹنگ سسٹم چل رہے ہیں۔ یہ دونوں آپریٹنگ سسٹم انتہائی سستے ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ تاہم یہ آپریٹنگ سسٹم استعمال میں مشکل ہیں۔ لہٰذا اگر آپ کو لینکس یا یونکس کا کوئی تجربہ نہیں تو زیادہ بہتر یہی ہوگا کہ آپ ونڈوز ہوسٹنگ خریدیئے یعنی وہ ہوسٹنگ جس میں سرور پر ونڈوز آپریٹنگ سسٹم انسٹال ہو۔

اسی طرح اگر آپ اپنی ویب سائٹ پر ASP، ASP.net، MS ACCESS یا SQLServer استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو لازماً ونڈوز ہوسٹنگ خریدنی پڑے گی۔

ایک اور اہم بات کہ ونڈوز ہوسٹنگ، لینکس ہوسٹنگ کے مقابلے میں بہت مہنگی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کا بذات خود مہنگا ہونا ہے۔ لینکس اور یونکس چونکہ تقریباً مفت ہیں اس لئے ان کی ہوسٹنگ بھی بہت سستی ہوتی ہے۔

اسپیڈ

ویب سرور ہائی اسپیڈ کنکشنز کے ذریعے انٹرنیٹ سے جڑے ہوتے ہیں جیسے T3 کنکشن جو 43 میگا بائٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا ٹرانسفر کرتا ہے۔ شیئرڈ ہوسٹنگ خریدتے وقت سرور کے انٹرنیٹ کنکشن کے بارے میں ضرور دریافت کرنا چاہئے۔ صرف اسی ویب سرور پر ہوسٹنگ خریدئے جو کم ازکم T3 کنکشن استعمال کررہا ہو۔ کچھ بہت اچھی ہوسٹنگ کمپنیاں OC-1 تا OC-24 تک کنکشن استعمال کرتی ہیں جو کئی گیگا بائٹ ڈیٹا ایک سیکنڈ میں ٹرانسفر کرسکتے ہیں اگر سرور کا کنکشن سست رفتار ہوگا تو ویب سائٹ کی ڈا?ن لوڈنگ سست ہوجائے گی اور وزیٹر کو انتظار کرنا پڑے گا۔

سپورٹ

اگر آپ ہوسٹنگ پہلی بار خرید رہے ہیں تو ہوسٹنگ کمپنی سے سپورٹ کے بارے میں دریافت کرنا آپ کی پہلی ترجیح ہونا چاہئے۔ اچھی ہوسٹنگ کمپنیاں دن کے چوبیس گھنٹے، ہفتے کے 7 دن اور سال کے 365 دن، آپ کو ہر قسم سپورٹ بذریعہ ای میل اور ٹیلی فون فراہم کرتی ہیں۔ ہوسٹنگ خریدنے سے پہلے یہ ضرور معلوم کرلیجئے کہ کسی سوال کا جواب کتنی دیر میں فراہم کیا جاتا ہے۔

ڈیولپمنٹ فیچرز

ڈائنامک ویب سائٹ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کم ازکم ایک سرور سائیڈ اسکرپٹنگ لینگویج استعمال کریں۔ اسکرپٹنگ لینگویجز میں اے ایس پی، اے ایس پی ڈاٹ نیٹ، جے ایس پی، کولڈ فیوژن اور پی ایچ پی نمایاں ہیں۔ آج کل پی ایچ پی سب سے زیادہ استعمال ہورہی ہے کیوں کہ اس کی سپورٹ سرور پر بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہے اور اس کے پروگرامر بھی بہ آسانی دستیاب ہوجاتے ہیں۔

لیکن ضروری نہیں کہ اگر سب پی ایچ پی استعمال کررہے ہیں تو آپ بھی پی ایچ پی استعمال کرنا شروع کردیں۔ کیوں کہ ہوسکتا ہے جو ضروریات آپ کی ہوں، انہیں پی ایچ پی کے بجائے اے ایس پی زیادہ بہتر انداز میں پورا کرسکے۔ مثلاً اگر معاملہ مائیکروسافٹ ایکسس کے ڈیٹا بیس کو استعمال کرنے کا ہو تو اے ایس پی سب سے بہتر ہے۔ اسی طرح اگر سرور ہر رن ٹائم میں تصاویر بنانی ہوں تو اس معاملے میں پی ایچ پی سب سے بہترین ہے۔ ایرر ہینڈلنگ کے معاملے میں جے ایس پی کا مقابلہ کوئی دوسری لینگویج نہیں کرسکتی اور آسانی میں کولڈ فیوژن کا کوئی ثانی نہیں۔

جے ایس پی کا استعمال عام ویب سائٹ پر کم ہی کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس کا استعمال کافی مشکل ہے اور سرور پر اسکی سپورٹ بھی مہنگی ہے۔ یہی معاملہ کولڈ فیوژن کا ہے جو استعمال میں تو آسان ہے لیکن اس کی سپورٹ جے ایس پی سے بھی زیادہ مہنگی ہے۔

یاد رہے کہ اے ایس پی اور اے ایس پی ڈاٹ نیٹ کی سپورٹ صرف ونڈوز ہوسٹنگ پر ہی دستیاب ہوتی ہے۔ اگر آپ پی ایچ پی یا جے ایس پی کے استعمال کے خواہش مند ہیں تو بہتر ہوگا کہ آپ لینکس ہوسٹنگ خریدیں۔ تاہم یہ دونوں ونڈوز ہوسٹنگ پر بھی دستیاب ہیں۔

ڈیٹا بیس

ایک ڈائنامک اور انٹرایکٹیو ویب سائٹ بنانے کیلئے آپ کو ڈیٹا بیس کی بھی ضرورت پڑے گی۔ ویب ہوسٹنگ کمپنیاں مختلف ڈیٹا بیس کو سپورٹ کرتی ہیں جن میں مائیکروسافٹ ایکسس، مائیکروسافٹ ایس کیو ایل سرور، مائی ایس کیو ایل، پوسٹ گریس اور اوریکل نمایاں ہیں۔ عام ویب سائٹس کیلئے ایم ایس ایکسس یا مائی ایس کیو ایل ڈیٹا بیس استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ بہت بڑی ویب سائٹس جیسے amazone.com وغیرہ کے لئے ایس کیو ایل سرور اور اوریکل ڈیٹا بیس استعمال کئے جاتے ہیں۔

ایکسس اور مائی ایس کیوایل کی سپورٹ کی حامل ہوسٹنگ سستی ہوتی ہے۔اس کے مقابلے میں اوریکل اورایس کیوایل سرور کی ہوسٹنگ بہت مہنگی ہوتی ہے۔ عام طور پر ہوسٹنگ خریدنے پر کم از کم ایک ڈیٹا بیس جو مائی ایس کیوایل یا ایکسس ہوتا ہی، فراہم کیا جاتا ہے اور آپ کو مزید ڈیٹا بیس خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ای میل

جب آپ ہوسٹنگ خریدتے ہیں تو آپ کو چند ای میل اکاؤنٹس فراہم کئے جاتے ہیں۔ای میل اکاؤنٹس کی تعداد کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ نے کتنی رقم ادا کی ہے۔عام طور پر 10 تا 20 ای میل اکاؤنٹس ہوسٹنگ کے ساتھ فراہم کئے جاتے ہیں جو کہ ایک عام ویب سائٹ کے لئے کافی ہیں۔اگر زیادہ ای میل اکاؤنٹ درکار ہوں تو آپ مزید رقم ادا کر کے وہ بھی خرید سکتے ہیں۔ آپ کی ہوسٹنگ کمپنی کے پاس اپنا SMTP سرور بھی ہونا چاہئے جو ای میل بھیجنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ای میل سے متعلق دیگر اہم سروسز IMAP، Email Aliases، Forwarding، Auto Responder اور Email Based Web شامل ہیں۔ان کے بارے میں بھی اپنی ہوسٹنگ کمپنی سے ضرور معلومات حاصل کر لیجئے۔

اپ گریڈ

یہ سب سے اہمیت کی حامل بات ہے۔آپ ہوسٹنگ پروائڈر سے لازماً یہ بات دریافت کریں کہ اگر آپ اپنی ضروریات کے لحاظ سے مزید نئی سروسز حاصل کرنا چاہیں تو کیا یہ ممکن ہوگا۔ہر اچھی ہوسٹنگ کمپنی آپ کو اپ گریڈنگ کی سہولت مہیا کرتی ہے۔تاہم یہ بات اہم ہے کہ اپ گریڈنگ کا طریقہ کار کیا ہوگا اور یہ کتنی جلدی ممکن ہوگی۔

پوشیدہ چارجز

کچھ ہوسٹنگ کمپنیاں آپ کو ہوسٹنگ خریدتے وقت اخراجات کچھ بتاتی ہے اور بعد میں جب آپ ہوسٹنگ خرید لیتے ہیں تو آپ سے مزید رقم طلب کرتی ہیں۔ اس لئے ہوسٹنگ خریدنے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ بعد آپ سے مزید کسی رقم کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔

IT King

عزیزان۔۔۔۔۔۔۔۔۔آئی ٹی درسگاہ

اسلام علیکم!امید ہے مزاج گرامی بخیر ہونگے ،اللہ تعالیٰ نے اس ملک کی زمین کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے ایسی خوبیاں جو درختوں ہریالی کھیت کھلیاں کی صورت میں ہیں جس طرح یہ زمین زرخیز ہے اسی طرح اس ملک کے لوگ بھی ذہانت ،محنت ،کلچر،فراخ دلی میں کم نہیں؛۔ملک پاکستان شروع ہی سے ست رفتاری سے ترقی کی طرف گامزن تھا بدقسمتی سے اس ملک کی عوام کو ہمیشہ وسائل کم میسر آئے؛۔ہمارا ملک گو ترقی پذیر ممالک کی لسٹ میں آتا ہے لیکن یہاں کی عوام ہنر،مہارت،اور عقلی لحاظ سے ان ممالک کے باشندوں سے کسی طور بھی کم نہیں جو اپنے ممالک کی مادی ترقی اور جدید ٹیکنولوجی پر فخر تو کرتے ہیں مگر وہ بحیثیت انسان ہم سے بہت پیچھے ہیں۔اللہ تعالیٰ ملک پاکستان اور یہاں کے ہر فرد کو ترقی وخوشحالی سے نوازے (آمین)

آج جس پلیٹ فام پر آپ یکجا ہیں اس کا مقصد بھی یہی تھا یہی ہے اور انشااللہ رہیگا کہ اردو زبان دنیا کے جس کسی حصے میں بولی جاتی ہے آپ تک اس جدید دور کا علم بذریعہ اردو زبان پہنچتا رہے،ہم بحیثیت ایک زبان متحد رہیں۔اس مشن میں ہمارے ساتھی جتنے بھی ہونگے کم ہیں ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ آپ سب ہمارا ساتھ دیتے رہے گے۔اس فورم کے زندہ دل شرارتی سے ممبر Cre@tivZ سپر موڈریٹر ہیں انہوں نے کم وقت میں 10,000 ہزار پوسٹس مکمل کر لیئے۔یقیناً یہ خوشی وفخر کی بات ہے اور زین العابدین مبارک کے مستحق ہیں؛۔ہم پوری ٹیم اور ایڈمن کی جانب سے انہیں مبارک پیش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا ہمارا اور ملک پاکستان کا حامی وناصر ہو! وسلام (لاسلکی)

دنیا کے عجیب حقائق

دنیا میں سب سے طویل داڑھی

دنیا میں سب سے طویل داڑھی ناروے کے ایک باشندے ہانسی لینگسھ نے بڑھائی تھی۔اس سے 1927ء میں وفات پائی۔اس وقت اس کی داڑھی کے بال اٹھارہ فٹ لمبے تھے۔اس کی داڑھی آج بھی امریکہ کے ایک عجائب گھر میں محفوظ ہے۔

ایک ہی جست میں

1892ء میں بریطانیہ کے جوڈرابی نامی ایک شخص نے ایک 13 فٹ لمبی بلیئرڈ کھیلنے والی میز کو پھلانگنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔اس نے چار انچ چوڑے لکڑی کے تختے پر کھڑے ہوکر ایک ہی جست میں میز کو پار کرلیا۔

10 لیٹر کا انڈا

ہاتھی کی جسامت والا پرندہ اپرونکس جو قدیم زمانے میں مڈغاسکر ''افریقہ'' میں پایا جاتا تھا۔اب اس کی نسل ختم ہوچکی ہے۔کہا جاتا ہے کہ اس کا انڈا فٹ بال سے بھی بڑا ہوتا ہے جس میں 10 لیٹر پانی سما سکتا تھا۔

حیران کن مکڑا

مکڑے کی ایک قسم ایسی بھی ہوتی ہے جو صرف 20 فٹ میں اپنا جال بن لیتی ہے۔ایسا مکڑا انتہائی رفتری کے ساتھ ایک منٹ میں تقریباً ایک ہزار چکر پورے کرتا ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا مینڈک

دنیا کا سب سے بڑا مینڈک افریقہ میں پایا جاتا ہے۔یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اگر کسی انسان پر چھلانگ لگادے تو وہ دور جا گرے۔

پسو کی 100 گنا بڑی جست

''پسو'' (FLEA) کسی قسم کے پر نہ ہونے کے باوجود اپنے قد سے 100 گنا بڑی جست لگا سکتے ہیں۔اس طرح کی صلاحیت اگر انسان کو حاصل ہو تو وہ ایسی ایک ہی جست میں 40 منزلہ عمارت کی چھت جا پہنچے۔

سیر سپاٹے کا شوقین کبوتر

امریکہ میں ''اروبیرونفس'' نامی شخص کے پاس ایسا عجیب وغریب کبوتر ہے جو ہر روز کسی نہ کسی آنے جانے والی کار کی ڈگی پر بیٹھ کر 5 میل دور تک سفر کرتا ہے اور اسی طرح کسی دوسری کار ڈگی پر بیٹھ کو واپس آجاتا ہے۔

باس از بیک

پوسٹ مارٹم ---- ڈاکٹر کے قلم سے

پڑھتی آنکھوں اور چڑھتی سانسوں کو ڈاکٹر کا سلام

ساتھیو! اس بار پوسٹ مارٹم رپورٹ کے لیئے مریض کے انتخاب کا مرحلہ درپیش ہوا تو کئی نام سامنے آ گئے چنانچہ صحیح حقدار کے انتخاب کے لئے لوٹا گھمانا پڑا تو اس کی ٹونٹی کا رخ لائق شاہ کے نام کی جانب ہو گیا۔

ساتھیو! ہمارے لالا جی (لائق شاہ) بہت سادہ طبیعت کے انسان ہیں نہ صرف طبیعت کے سادہ ہیں بلکہ خود بھی کافی سادہ ہیں پہلی بار جب بھابھی (مسز لائق) نے انہیں دیکھا تو بے ساختہ پکار اٹھیں تھیں کہ ؎ اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا

☆------☆------☆

ایک بار لالہ نے قسطوں پر ٹی وی دینے کی دکان کھول لی مگر کاروبار ٹھپ ہونے کی وجہ سے ایک ماہ بعد ہی دکان بند کر کے کوئی اور کام شروع کرنے کی فکر میں پڑ گئے کیونکہ انہوں نے اپنی دکان کے باہر لکھوایا تھا کہ (ہمارے یہاں ادائیگی کا طریقہ نہایت آسان ہے۔۔۔آپ بھی اس اسکیم سے آج ہی فائدہ اُٹھایئے۔۔۔سو فیصد ڈاؤن پیمنٹ دے کر ٹی وی گھر لے جایئے۔۔۔اس کے بعد آپ کو کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی)۔

اس کے بعد لالہ نے چائے خانہ کھولا تو اس کے باہر لکھوایا کہ (ہمارے یہاں ٹی وی نہیں ہے لیکن ریسلنگ آپ روز آ کر دیکھ سکتے ہیں)

☆------☆------☆

ایک روز لالہ نے سوچا کہ اپنا خون ٹیسٹ کرواتے ہیں تو یہ ایک مکینیکل لیبارٹری پہنچ گئے جہاں درسگاہ کا ایک رکن (جو خود کو مکینیکل ڈاکٹر کہتا ہے) موجود تھا، اس نے اگلے روز رپورٹ لینے کو کہا مگر لالہ تین دن بعد رپورٹ لینے گئے:

مکینیکل ڈاکٹر: میرے پاس تمھارے لیئے ایک بُری خبر ہے اور ایک بہت بُری خبر۔

لالہ: اچھا پہلے بُری خبر سناؤ۔

مکینیکل ڈاکٹر: لیب سے تمھارے ٹیسٹ رزلٹ آ چکے ہیں اور ان سے ہمارا پینل اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ تم صرف چوبیس گھنٹے زندہ رہو گے۔

لالہ: چوبیس گھنٹے!!!!!! یہ تو واقعی بُری خبر ہے، اور بہت بُری خبر کیا ہے؟

مکینیکل ڈاکٹر: بہت بُری خبر یہ ہے کہ "یہ خبر سنانے کے لئے میں تمہیں پرسوں سے ڈھونڈ رہا ہوں۔"

☆------☆------☆

ہمارے لالہ جی کچھ کچھ ''موٹے'' بھی ہیں ایک بار پولیس میں اے ایس آئی بھرتی ہوگئے اور اتفاق سے ان کو انسپکٹر لاسلکی کے ماتحت کام کرنا پڑ گیا۔۔۔
ایک دن لالہ نے ایک جیب کترے کا پیچھا کیا اور کافی دور تک تعاقب کرنے کے بعد اسے پکڑ لیا اور اسے لے جا کر فخریہ انداز میں انسپکٹر لاسلکی کے سامنے پیش کیا۔۔۔
انسپکٹر لاسلکی نے بے نیازی سے کہا ''ٹھیک ہے۔۔۔اسے چھوڑ دو۔۔۔اور دوبارہ اس کا پیچھا کر کے اسے پکڑ کر لاؤ۔''
''وہ کیوں سر''۔۔۔لالہ نے پریشان ہو کر پوچھا۔
ہیڈ کوارٹر سے آرڈر آیا ہے کہ موٹے پولیس افسران تھوڑی بہت ورزش کیا کریں''

☆------☆------☆

ہمارے لالہ جی ہر شریف انسان کی طرح بیوی سے ڈرتے ہیں (صرف اپنی) اور بھابھی (مسز لائق) بھی ہر شریف عورت کی طرح میاں پر رعب ڈالنا ضروری سمجھتی ہیں، ایک بار لالہ جی گھر کی چھت سے گرے اور بے ہوش ہوگئے، گھر میں کوئی اور تھا نہیں بھابھی خود ہی لالہ کو کار میں ڈال کر قریبی ڈاکٹر کے پاس پہنچیں۔۔۔ڈاکٹر نے لالہ کا معائنہ کرنے کے بعد سر جھکا کر کہا ''آئی ایم سوری آپ کو دیر ہوگئی مریض کا انتقال ہو چکا ہے'' یہ سنتے ہی لالہ فوراً اُٹھ بیٹھے اور کہا ''ڈاکٹر صاحب میں تو بالکل ٹھیک ہوں'' بھابھی نے غصے سے لالہ کو ڈانٹتے ہوئے کہا ''خاموشی سے لیٹے رہو۔۔۔کیا تم ڈاکٹر سے زیادہ جانتے ہو؟''

☆------☆------☆

ایک بار گھبرائے انداز میں میرے مطب آئے اور کہنے لگے ''ڈاکٹر صاحب! ڈاکٹر صاحب میرے سر کے بال دھڑا دھڑ گر رہے ہیں، آپ مجھے ان کے لئے کچھ دے سکتے ہیں؟
مجھ سے پہلے میرا کمپونڈر (پوسٹ ریڈر) بولا ''جی ہاں!!!! یہ شاپنگ بیگ لے لیجئے''

☆------☆------☆

تو دوستو!

کیسی لگی آپ کو اس ماہ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ؟؟؟ اگلے ماہ انشااللہ پھر ایک مزے دار رپورٹ کے ہمراہ آپ سے ملاقات کریں گے۔
تب تک کے لئے اجازت۔۔۔بٹن دبا کے

ایڈمنسٹریٹر ساحر آئنٹنٹی (تحریر لاسلکی)

درسگاہ کے زندہ دل جیالوں نے ساحر کا نِک دیکھا تو بے اختیار اسیر سحر ہوش ربائی میں میاں قیس بن کر پوچھے۔۔۔جناب !ساحر کون ہیں ؟۔۔۔۔۔ اس اندازِ تغافل پر انگشت بدنداں رہ گئے۔۔۔اچانک دماغ میں ڈاکٹر گردش کرنے لگے بہت سارے سوالات ذہن سے ہوکر گزر گئے جن کے جوابات ڈاکٹر کے پاس تھے۔پھر میں سوچنے لگا ساحر موصوف آسٹریلیا تعلیم حاصل کرنے گئے تھے،وہاں کی آب وہوا ان کے مزاج کے عین نہیں تو عین مطابق تھی ہی کہ جناب نے وہیں پر مستقل ڈیرے (یہ سانپوں والے ڈیرے نہیں جیسا کہ سانپ پھن پھیلا کر بیٹھ جاتا ہے) جمادیئے۔

☆☆

ساحر صاحب فورم ورلڈ کے جانے پہچانے نامور اداکار و فنکار تھے۔۔بدقسمتی سے انہوں نے جان پہچان ہمیشہ ''خانہ بدوشوں'' کی طرح بنائے رکھی،شائد یہی وجہ تھی کہ اب آپ میں سے بہت سارے ساتھی انہیں ''ساحر'' کے نک سے پہچاننے سے قاصر ہیں؛۔ساحر صاحب کی ''خانہ بدوش عادت'' نے انہیں اڑتا پنچھی بنا دیا تھا،انہوں نے مختلف فارموں پر مختلف روپ میں منفرد انداز میں خود کو متعارف کروا رکھا تھا؛۔ان کے اندر ایک تڑپ تھی کہ ان مختلف آئیڈیز میں سے انہیں کون سی آئیڈی مستقل اپنانی چاہیئے؛۔ساحر کو انہی آئیڈیز کا بھرم رکھنے کے لیے ان فورموں کے چکر لگانے پڑتے کہ شائد انہیں ان میں سے کسی آئیڈیز سے مستقل پہچان مل جائے ۔اسی کشمکش میں دیگر فورموں کی آوارہ گردیوں نے انہیں ایڈمن سی پی کا ماسٹر بنا دیا؛۔انہوں نے اپنے ذاتی فورم بنائے اور اردو زبان میں آئی ٹی ایجوکیشن کی بہت خدمت کررہے ہیں۔۔

☆☆

ساحر صاحب بڑے سوشلسٹ نکلے، بالخصوص خواتین کو فورم و کمپیوٹر کے متعلق درپیش مسائل و سیکیورٹی کے لیے ہمہ وقت موجود ہوتے ؛۔ان کی یہ خصوصیات تھیں کہ فورم ورلڈ میں جو آئیڈیز سمجھ سے بالا ہوتیں وہ انہیں نظروں میں رکھتے ۔۔۔جبکہ دوسری طرف وہ خواتین جو اصل نام سے رجسٹرڈ ہوتیں ساحر ان کے اس سچے انداز کا صلہ رینک کی صورت میں دیتے؛۔کسی زمانے میں ساحر سامی کے نک سے بھی مشہور تھے مگر جلد ہی انہوں نے اس پہچان کو خیر باد کہہ کر الگ تھلگ سے نک سے پہچان بنائی ؛۔ان سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے میں ان کے اصل نام منظر عام پر لانے سے گریز ہی کروں گا تا کہ الرحمٰن اپنے فضل و کرم سے ان پر اور ہم پر رحم فرمائے (آمین)۔۔۔ ساحر فورم دنیا کے ایک سرگرم رکن کی حیثیت سے کافی عرصہ کام کرتے رہے حتیٰ کہ جس میدان کے استاد ہیں ان کے سامنے طفل مکتب کے سوائے کچھ نہیں۔ ہمارا نئے سال کا پیغام ہے۔آپ اپنی پہچان بنانا چاہتے ہیں تو نک نام کبھی بھی نہ بدلیں ورنہ آپ کی پہچان ہمیشہ متقاضی شخصیت کی عامل رہے گی۔

آخر میں یہی کہوں گا،آج ساحر کے پاس سب کچھ ہے،فورموں کی ممبرشپ ذاتی فورم کے مالک۔ لیکن یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ان کی پہچان ساحر بھی عارضی ہے؟اس کا جواب غالب نے بہت پہلے دے دیا تھا کہ ''پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے'' کوئی بتلا ہیں کہ ہم بتائیں کیا''۔



کیسا نیا سال؟

خاموش قلم

خرم شہزاد خرم

دسمبر کا مہینہ گزر رہا ہے بلکے گزر چکا ہے اور جب آپ یہ تحریر پڑھیں گے اس وقت تو گزر ہی چکا ہوگا۔ ہر طرف نے سال کا شروع ہے، نئے سال کی تیاریاں کی جارہی ہیں، لوگ نئے سال کے لیے کپڑے خرید رہے ہیں ایک دوسرے کو وش کرنے کے لیے نئے نے انداز اپنا رہے ہیں ہر کوئی ایک دوسرے سے مختلف کرنے کی سوچ رہا ہے ہر کوئی ایک دوسرے سے مختلف نظر آنا چاہتا ہے، ٹی وی پر مختلف پروگرام تیار کیے جارہے ہیں یعنی تقریباً ہر کوئی نیے سال کی تیاریاں کر رہا ہے۔ لیکن میں سوچ رہا ہوں کون سا نیا سال اور کیسا نیا سال۔ کیا نئے سال کے آنے پر کچھ تبدیل ہوگا، کیا نئے سال میں منگائی ختم ہوگی، کیا نئے سال میں دہشت گردی ختم ہوگی، کیا نئے سال میں غریب کو اس کا حق ملے گا، کیا نئے سال میں انصاف آسانی سے ملے گا، کیا نئے سال میں عوام کوئی شکایت نہیں کرے گی، کیا نئے سال میں حکمران اپنے ملک کے لیے کام کریں گے اپنے ملک کے بارے میں سوچیں گے، کیا نئے سال میں چوری، ڈاکہ، بنک ڈکیتی، لوٹ مار، گالی گلوچ، قتلِ عام ختم ہوگا اگر نہیں تو پھر کیسا نیا سال اور کیسی نئے سال کی خوشیاں۔ کیا نئے سال میں ہم ترقی یافتہ ہو جائیں گے۔ ہم کیا ہیں اور ہمارے حالات کیا ہیں ہمیں تو یہ سوچنا چاہے، ہم اپنے ملک، اپنے وطن کے لیے کیا کر سکتے ہیں اور ہمیں کیا کرنا چاہے، نیا سال، بسنت، ویلنٹان ڈے یہ سب غیر اسلامی تہوار ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے ہم مسلمان ہیں اور ان تہواروں کو منانا ہمیں زیب نہیں دیتا۔ موجودہ دور میں ہم ہر وہ کام کرتے ہیں جو ہماری تہذیب ہماری ثقافت اور ہمارے مذہب کے خلاف ہوتا ہے، کیوں ہم کیوں ایسا کرتے ہیں کبھی سوچا آپ نے، نہیں ہمیں کیوں سوچیں ہمارے پاس تو سوچنے کا وقت ہی نہیں ہے اور نا ہی ہم سوچنا چاہتے ہیں ہماری تو سوچ یہ ہے کہ زمانے کے ساتھ چلنا چاہے، زمانہ نیا سال مناتا ہے، ہم کیوں نا منائے، زمانہ ویلنٹائین ڈے مناتا ہے تو ہم کیوں پیچھے رہیں ہم کسی سے کم ہیں کیا، زمانہ تو اور بھی بہت کچھ کرتا ہے ہم وہ کچھ کیوں نہیں کرتے، زمانہ غریب کو انصاف دیتا ہے، ہم کیوں نہیں دیتے، زمانہ حق دار کا حق دیتا ہے ہم پیچھے کیوں ہٹتے ہیں، ہم کوئی بھی کام کرنے سے پہلے یہ سوچتے ہیں کہ زمانہ کیا کہے گا۔ لیکن جو کام زمانہ کرتا ہے جس میں دلچسپی ہوتی ہے اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اس کو فرض عین سمجھ کر کرتے ہیں۔ ہم خود کو کیوں ایسا نہیں بنا لیتے کہ زمانہ ہمارے ساتھ چلے زمانہ ہماری ثقافت، ہمارا دین اور ہمارے تہوار منائے، کیونکہ ایسا کرنے میں محنت زیادہ لگتی ہے اور ہم لوگ محنت کیوں کریں۔ جو قوم اپنی ثقافت، اپنی زبان اور اپنا مذہب یاد نہیں رکھتیں تو یاد رکھو زمانہ بھی ان کو یاد نہیں رکھتا ہے۔ ہمیں چاہے سب سے پہلے ہم اپنے دین اسلام پر چلنے کی کوشش کریں اس احکامات پر عمل کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اس کے بعد اپنے ملک اپنے وطن اور اپنے شہر کے قوانین پر چلیں، اپنے ساتھ ساتھ اپنے ملک کی بہتر کے لیے بھی کام کریں، جس طرح ہم اپنا حق لینے کے لیے کوشش کرتے ہیں اس طرح اپنے ملک کے لیے بھی کام کریں اور اس کو بہتری کی طرف لے کر جائیں ہم کب تک دوسروں کے تہوار مناتے رہیں گے، دوسروں کی طریقے کے مطابق زندگی گزارتے رہیں گے ہمیں چاہے کہ ہم اپنے مذہب اپنی ثقافت کو اپنی تہذیب کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور خود کو منوائیں تا کہ ہمیں مانے کے ساتھ چلنے کی ضرورت نا پڑے بلکے زمانہ ہمارے ساتھ چلے۔۔

کھوتا بے چارہ....!

اگر آپ کھوتے کو بے چارہ سمجھتے ہیں تو یہ آپ کی غلط فہمی ہے.....کیونکہ کھوتا صرف کھوتا ہی ہوتا ہے....بے چارہ نہیں ہوتا...البتہ کھوتا چونکہ "چارہ خور جانوروں" میں سرفہرست ہے اس لیے تھوڑا بہت "بے چارہ" کہا جانا بے جا نہ ہوگا.....ہم کھوتے کی مخالفت اس لیے نہیں کر رہے کہ کسی کھوتے نے ہم پہ دولتی فائر کی ہے.....یا اپنی بے ہنگم آواز سے ہماری سماعت کو متاثر کیا ہے بلکہ ہم کھوتے کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کہ کھوتا....کب.....کہاں.....کس پہ.....دولتی فائر کر دے؟.....اسکی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی اور اسی عادت کی بنا پہ کھوتا ہرگز ہرگز بے چارہ نہیں.....!

کھوتا ایک طرف تو محنتی جانور کے طور پہ جانا جاتا ہے.....جبکہ امریکہ میں ایک جماعت کا انتخابی نشان بھی ہے.....بچوں کو آج کل اسکول بیگ کے وزن میں لدا پھندا بنانے والی تعلیمی پالیسی اس لحاظ سے قابل تعریف ہے کہ اس نے کھوتوں کی وزن اٹھانے کی صلاحیت کو بچوں میں منتقل کرنے کا پورا موقع مہیا کیا ہے....پھر بھی لوگ حکومت سے نالاں نظر آتے ہیں....اگر بستہ بھاری ہونے کو نالائق ہونے کا ثبوت مان لیا جائے تو آج کے بہت ہوشیار بچوں کو بھی بھاری بستہ لے ڈوبے گا.....اس لیے کم از کم ہماری کمزور نظر (بمعہ چشمہ) میں بھاری بستہ قابل مذمت اور بچہ قابل رحم ہے.....اور جب وزن زیادہ اٹھانے کی وجہ سے بچہ قابل رحم ہے تو کھوتا بھی قابل رحم ہوا....کیونکہ کھوتا تو مشہور ہی وزن اٹھانے کی وجہ سے ہے.....لیکن ہم پھر کہے دیتے ہیں کہ کھوتا اتنا وزن اٹھانے اور کام کرنے کے باوجود بے چارہ نہیں...کیونکہ وہ تو کھوتا ہے ناں.....!

کھوتا دماغ ہونا وہ صفت ہے جو صرف کھوتوں میں نہیں پائی جاتی.....البتہ اتنا ضرور ہے کہ ہر کھوتا غائب دماغ ہوتا ہے مگر ہر غائب دماغ کھوتا نہیں ہوتا.....کھوتے کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ دماغ ہونے کے باوجود وہ اسے استعمال کرنے کی غلطی نہیں کرتا...اب دماغ کا حامل کوئی بھی انسان اگر یہی غلطی کر گذرے...تو اسے گذر جانے دیں مگر اسے کھوتا نہ کہیں.....بہت ممکن ہے کہ ایسا کہنے پہ کسی کھوتے کا استحقاق مجروح ہو جائے.....!

کھوتا اپنی حرکتوں کی وجہ سے صرف کھوتا ہی ہو سکتا ہے مگر اس کے باوجود اسے اونٹ کی طرح کوئی یہ نہیں کہتا کہ....کھوتے رے کھوتے تیری کون سی کل سیدھی.....اور کہے بھی تو کیسے.....جبکہ کھوتے کی ہر...کل...اس کی حرکتوں کی طرح الٹی ہی ہوتی ہے.....بے وقت کا...ڈھینچوں...ڈھینچوں کرنا.....مٹی میں بلاوجہ قلابازیاں لگا کر یہ سمجھنا کہ اشنان ہو گیا..ڈ ڈ ڈ...اور قریب سے گذرنے والے ہر فرد پہ لات کسنا....اچھے بھلے شریف بندے کو یہ کہنے پہ مجبور کر دیتا ہے....!

ع تیرے پاس سے گذرے تو لات تک نہ ماری
میں کیسے مان جاؤں کہ تیری ضرب ہے کاری
معلوم ہے کہ اونچا بولنے کی تجھے ہے بیماری
اسی لیے تجھے کھوتا کہنا ہے ہماری لاچاری

ہمیں امید ہے کہ آپ اب تک ہماری رائے سے متفق ہو چکے ہونگے.....اور اگر ایسا نہیں ہوا ہے تو ہم آپ سے یہی گذارش کریں گے کہ اپنے آس پاس کھوتوں پہ کڑی نظر رکھیں.....اور اس وقت تک نظر رکھیں جب تک آپ ہم سے متفق نہ ہو جائیں.

فاروق راشد

کچھ ITDG ممبرز کے بارے میں!

کچھ دِنوں سے سوچ رہی تھی اس بار نیوز لیٹر کیلئے کیا لکھوں پھر سوچا کیوں اس بار آئی ٹی درسگاہ کے ممبرز اور کچھ کی IDs پر نظر ثانی کی جائے تا کہ ممبرز کو ان کے بارے میں جاننے کا موقع مل سکے

لائق شاہ: بالکل اپنے نام کی طرح لائق و فائق ہیں ماشاءاللہ۔ بہت ہی حلیم اور شائستہ مزاج قسم کے انسان ہیں اور آئی ٹی درسگاہ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں اگر یہ لائق نہ ہوتے تو بلاشبہ آئی ٹی درسگاہ کا قیام عمل میں نہ آتا اور نہ ہی ہم یہاں سیکھ اور سیکھا رہے ہوتے۔ انکے لئے میں علامہ اقبال کا شعر ذرا ایڈیٹ کر کے dedicate کرنا چاہوں گی!

تو لائق ہے پالش کر درسگاہ ڈاٹ کام کے ممبرز کو
ہر کسی میں سیکھانے کا اتنا فن و حوصلہ نہیں ہوتا!!

ڈاکٹر: چڑھتی آنکھوا اور پھولے سانسوں والے مریضوں کیلئے یہ ڈاکٹر کسی اینجل سے کم نہیں ہیں۔ ارے رے میرا مطلب موت کا فرشتہ ہرگز نہیں ہے۔ انکے انجکشن میں اتنی تاثیر ہے کہ اکثر مریض تو انکا انجکشن دیکھ کر ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں اور اسٹریچر سے اُٹھ کر سرپٹ بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔

پوسٹ ریڈر: اِنہوں نے آئی ڈی بہت چن کر رکھی ہے پوسٹ ریڈر یعنی جو صرف پوسٹس کو ریڈ کرنے میں اکتفا کرتے ہیں اس پر ریپلائی کرنا نہ کرنا ان پر منحصر ہے۔ مگر کیا آپکو معلوم ہے پوسٹس کو پڑھنا اور اسکو انجوائے کرنا بھی ایک آرٹ ہے اس لحاظ سے تو پوسٹ ریڈر آرٹسٹ سے کم نہ ہوئے۔

Sniper: انکی آئی تو انتہائی خطرناک ہے Sniper یعنی Someone skilled in shooting اب یہ تو پتہ نہیں یہ کونسی والی شوٹنگ میں ماہر ہیں Photographic shooting میں یا Fire a shot والی بہرحال جو بھی ہیں آئی ٹی درسگاہ کے سینئر اور ناٹس ممبرز ہیں اسلئے ڈرنے کی کوئی آوشکتہ نہیں۔

باس اِز بیک: اپنے نام کے بالکل اُلٹ ہیں۔ خود ہی دیکھیں باس اِز بیک کا مطلب ہے "باس واپس آ گیا ہے" مگر یہ تو کہیں جاتے ہی نہیں چوبیس گھنٹے آئی ٹی درسگاہ میں پائے جاتے ہیں تو واپس کہاں سے آئیں گے۔ انکی آئی ڈی ہونی چاہے تھی Boss is always here بہت منت سماجت کے بعد تبدیل کر کے Boss رکھی گئی۔

انوسینٹ اینجل: یہ کتنی معصوم ہیں معلوم نہیں مگر انکا Avator انتہائی معصومانہ اور دِلکش اَدا لئے ہوئے ہے۔ اسکو دیکھ کر ذہن میں ایک فرشتے کا خیال آتا ہے یعنی آئی ڈی اور avator میں گہری مماثلت ہے جو مل کر انوسینٹ اینجل کی معصوم سوچوں اور شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں اور دِل بے اختیار کہنے کو چاہتا ہے How are you Innocnt Angel?

اپرائٹلی پرنس: بالکل اپنے آئی ڈی کے مانند ہیں یعنی A Prince full of Spright & Vitality اور انکا یہ energetic style ہی آئی ٹی درسگاہ میں انکی پہچان ہے۔

Dr.Mechanical: انکی آئی ڈی میں تضاد پایا جاتا ہے جسکی وجہ سے اکثر بلکہ کثیر ممبرز الجھن میں رہتے ہیں کہ موصوف آخر ہیں کیا ڈاکٹر یا میکینیکل۔ ایکدن ممبرز کی الجھن دور کرنے کو بھائی صاحب سے پوچھ لیا کہ اپنی ڈبل آئی کا پسِ منظر بتائیں تا کہ ممبرز کی الجھن دور ہو تو بھائی بولے، "میں اپنی ہر پوسٹ چھان پھٹک (آپریشن کی مانند) کر کرتا ہوں اس ڈاکٹر ہوا اور میری ہر پوسٹ آٹو میٹک ہوتی ہے اسلئے میکینیکل لگایا اب ڈاکٹر اور میکینیکل لازم ملزوم ہیں تو میں نے دونوں کو ملا کر ایک بنا دیا"۔ میں تو کنفیوز ہو گئی سن کر اب انکی وضاحت سن کر تو ممبرز مزید الجھن کا شکار ہو جائیں گے۔

میرے خیال میں اس بار نیوز لیٹر کیلئے اتنے ممبرز کی پہچان و تعارف ہی کافی ہے۔ نیکسٹ نیوز لیٹر میں مزید کا تعارف فکر وا کے نیوز لیٹر کو رونق ضرور بخشی جائے گی اگر موقع ملا تو انشاءاللہ تعالیٰ۔

Allah's Lover زارا

شطرنج کی چالوں میں اُلجھے دماغوں کو چیس ماسٹر کا سلام!

اپنے امتحان کی تیاری کرنے کے لیے آج جو صدیوں کے بعد کتابیں

ڈھونڈھنے لگا تو پہلے تو کہیں کتابیں ہی نہیں ملیں کبھی یہاں دیکھ تو کبھی وہاں۔۔

آخر کار اک اک کر کے کتابیں آ ہی مل ہی گئیں۔ کتابیں کھول کر پڑھنے ہی لگا تھا لیکن اچانک سے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ پہلے ڈیٹ شیٹ دیکھ لی جائے پھر اُس حساب سے ہی تیاری کی جائے۔ ڈیٹ شیٹ اُٹھائی اور اچھی طرح سے سب سے پہلے تو ڈیٹ شیٹ کو ہی یاد کر لیا۔۔۔ پھر کتابوں کو اچھی طرح سے صاف کیا، بہت زیادہ مٹی پڑ چکی تھی پورا سال نہ اُٹھانے کی وجہ سے اُن پر۔ پہلی کتاب کھولی تو معلوم ہوا کہ جگہ جگہ راکھ پڑی ہے اُسے جھاڑا اور پھر سوچا کہ کیوں نہ دوسری کو بھی دیکھ لیا جائے۔۔ دوسری کتاب اُٹھائی تو اُس کے اندر سے سگریٹس کے فلٹر برآمد ہوئے، پوری کتاب میں سے فلٹر اکٹھے کر کے باہر پھینکنے چلا گیا۔ اسی طرح پھر تیسری کتاب کی باری آئی تو معلوم ہوا کہ اُس میں تو پان کے کاغذ چھپا رکھے تھے۔۔ پھر اُن کا بھی وہی حشر کیا جو کہ پہلے فلٹرز کا کر چکا تھا۔۔۔ اسی طرح اک اک کتاب کی باری آتی گئی اور سب میں سے کچھ نا کچھ نکلتا چلا گیا اور میں اُن کو صاف کرتا چلا گیا۔۔۔ جب تمام تر کتب صاف کر لیں تو ساتھ ہی آذان ہو گئی سوچا کہ پہلے نماز پڑھ لی جائے اُس کے بعد ہی پیپر کی تیاری کی جائے گی ویسے بھی ابھی تو تقریباً چار گھنٹے پڑے تھے پیپر کو۔۔۔ پھر نماز پڑھنے کے بعد قرآنِ پاک کا خیال آیا تو اُس کی تلاوت شروع کر دی۔۔۔ آخر کار وہ لمحہ بھی آ ہی گیا کہ جب میں نے اپنی کتاب کو اُٹھایا، جسم میں نکوٹین کی کمی کے باعث کچھ نہ کرنے کی صلاحیت معلوم ہو رہی تھی تو ساتھ ہی جیب سے سگریٹ نکال کر سُلگھا لی اور ساتھ پڑھنے لگ گیا۔۔۔ ابھی اک سبق بھی ختم نہ ہوا تھا کہ پیپر کا ٹائم آن پہنچا۔۔۔ پھر مجبوراً جو ہر طالبِ علم کرتا ہے وہی مجھے کرنا پڑا جلدی سے بوٹی بنائی اور ادھر اُدھر چھپالی اور ٹہلتا ہوا کمرہِ امتحان میں آن پہنچا۔۔۔ پیپر ملنے پر معلوم ہوا کہ یہ تو سب کچھ بھی بوٹی میں موجود ہے دل میں عیدی خوشی کا گمان محسوس ہوا اور جلدی سے بسم اللہ پڑھ کر بوٹی نکالی اور لکھنے میں مگن ہو گیا ابھی چند سوالات ہی حل کیے تھے کہ معلوم ہوا میرے اوپر نگران صاحب کھڑے ہیں اور وہ مجھے اچھی طرح سے نوٹ کر رہے تھے۔۔۔ انہوں نے پیپر پکڑ لیا اور پوچھنے لگے کہ محترم کیا چاند چڑھائے جا رہے ہیں تو پہلے تو معذرت کا سہارا لیا جب نہ مانے تو نوٹ کا سہارا لینا پڑا۔۔ کچھ پیسے جیب سے نکال کر جناب کی سپُرد کر دیے اور پھر سے پیپر کرنے لگ گیا لیکن جب انسان کی قسمت ہی اُس کا ساتھ نہ دے تو وہ بے چارہ کیا کرے۔۔۔ اوپر سے سپریٹنڈنٹ صاحب دستخط کرنے کے لیے آن پہنچے

اور سب سے پہلا حکم چیکنگ کا دیا گیا۔۔بہت ساری دعائیں کیں کہ اے میرے رب مجھے اس مصیبت سے چھٹکارا دلا دے اس کے بعد کبھی میں بوٹی کا سہارا نہیں لوں گا۔۔۔لیکن جب محنت ہی نہ کی ہو تو اُس کا صلہ کیا خاک ملے گا۔۔۔موصوف کی باری آ گئی اور ماشاءاللہ آدھی کتاب تو میرے پاس سے ہی برآمد ہو گئی جس کو سب دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔۔پیپر مجھ سے لے لیا گیا اور نکل کیس بننے لگا لیکن میں نے بوکھلا کر معذرت کر لی جس کی بنا پر مجھے آخری وارننگ دے کر پیپر واپس دے دیا گیا۔۔۔لیکن افسوس صد افسوس کے مجھ سے بوٹی واپس لے لی گئی۔۔۔پیپر کرتا بھی تو کیا کرتا؟ کچھ ذہن میں ہوتا تب ہی لکھتا۔۔۔تو بڑے اطمینان سے جیب سے اک پان نکالا اور منہ میں ٹھونس لیا تو کچھ مصیبت ہلکی ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔مجھے یاد ہے وہ میرے پیپرز کی تیاری ہر طرف قیامت سا سماں برپا تھا اور کسی بھی کتاب میں کچھ ایسا نہ تھا جو کہ مجھے آتا ہو۔۔۔کبھی اس چیز میں پنگا تو کبھی اُس چیز میں پنگا۔۔۔لیکن میں اپنے اُن تمام ساتھیوں سے جو کہ میری طرح کُتب کو پورا سال بھلا ہی دیتے ہیں درخواست کرتا ہوں کہ کبھی بھی بوٹی کا سہارا نہ لیں جو مجھ پہ بیتی ہے یہ تو وہی سمجھ سکتا ہے جس پر یہ بیتی ہو۔۔یہ تحریر اُن تمام دوستوں کے نام کرتا ہوں جو کہ آلسی میری طرح پڑھنے میں کم اور حرکتیں کرنے میں زیادہ ماہر ہیں۔۔۔رب راکھا

عدنان قیصر ساقی، چیس ماسٹر @ آئی ٹی درسگاہ ڈاٹ کام۔۔۔

یہ سال بھی اب تو بیت جائے گا

یہ چلتی گھٹائیں، برستی بادبائیں
یہ ٹھٹھرتی کہکشائیں
یہ جھومتی ہوئی صبائیں
آخر لوٹ جائیں گی
کہ سب کچھ بیت جائے گا
اصولِ قدرت نرالہ ہے
ہر لمحے کو گزرنا ہے
کہیں یہ سال بیت نہ جائے
کہیں یہ لمحہ لوٹ نہ جائے
کہیں یہ موسم بدل نہ جائے
کہیں یہ برف پگھل نہ جائے
اس سے پہلے اک کام کرنا ہے
اپنی غزلوں کو فقط تمھارے نام کرنا ہے
اپنی سانسوں کو ٹھہرانا ہے
اپنی آہوں کو نام دینا ہے
کہ اپنے خوابوں کو آزاد کرنا ہے
یہ سانس آخر تھم جائے گی
قلم بھی تو رُک جائے گا
تجھے بنا دیکھے، بنا چاہے، بنا ملے، بنا پائے
یہ سال بھی اب تو بیت جائے گا۔۔۔۔

عدنان قیصر ساقی (چیس ماسٹر)

انٹرویو

اسلام علیکم!

کیا حال ہیں آپ سب کیا اُمید ہے سب خیریت سے ہونگے۔آج میں یہاں آئی درسگاہ پر پہلی بار کسی ممبر کا انٹرویو لینے جارہی ہوں اور وہ بھی میری بہت اچھی بہن اور دوست کا۔وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں اُن کا کام ہی اُن کی پہچان ہے اور میری دُعا ہے کہ اللہ اُن کی اِس کام میں مزید نکھار پیدا کرے۔(آمین)۔

تو جناب میں یہاں جس ممبر کا اِنٹرویو لینے جارہی ہوں اُن کا نام ہے زارا۔

۱۔آپ کی تاریخ پیدائش؟

25 دسمبر 1987

۲۔ماشاءاللہ سے آپ لوگ کتنے بہن بھائی ہیں۔اُن میں آپ کا نمبر؟

چار بہن بھائی، تین بہنیں اور ایک بھائی میرا نمبر تیسرا ہے۔

۳۔آپ کو آئی درسگاہ میں ایسی کیا بات نظر آئی جو آپ نے اِس فورم کو جوائن کیا؟

یہ سیکھانے کا فورم ہے اور مجھے لگا یہ بھی وہ پلیٹ فارم ہے جہاں میں مزید سیکھ سکتی ہوں اور تھوڑا بہت سیکھا سکتی ہوں۔تو اللہ کا نام لیکر میں نے آئی ٹی درسگاہ جوائن کرلیا اور الحمدللہ مجھے کامیابی ہوئی۔

۴۔آپ کو اپنا کونسا تھریڈ سب سے زیادہ پسند ہے؟

آپی فرینڈ یہ تو وہی بات ہوگئی کہ ماں اپنے کس بچے سے زیادہ پیار کرتی ہے۔میرے لئے میرا ہر وہ تھریڈ مجھے پسند ہے جس سے کسی نے کچھ نہ کچھ سیکھا ہو۔

۵۔مجھے آپ بہت سنجیدہ لڑکی لگتی ہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟

سنجیدہ بھی ہوں مگر اتنی نہیں جتنی لگتی ہوں۔مگر سب کو پتہ نہیں کیوں لگتا ہے کہ میں سنجیدہ، مغرور اور سڑیل ہوں۔

۶۔آپ کی تعلیم کہاں تک ہے۔؟

الحمدللہ B.A کیا ہے۔

۷۔آپ کا تعلق پاکستان کے کس شہر سے ہے؟

اللہ کی بہت بڑی زمین میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا ایسا ہے جہاں میں رہتی ہوں، لاہور

۸۔آپ جوب کرتی ہیں آپ کس شعبہ میں جوب کرتی ہیں؟

i۔میں PAF کالج میں Examination Controller ہوں۔

ii۔Evening میں as a computer operator & Contact Lens Practitioner جاب کرتی ہوں۔

۹۔آپ کا پسندیدہ کھانا، پسندیدہ رنگ، پسندیدہ موسم کونسا ہے؟

ہر طرح کا کھانا کھالیتی ہوں۔رنگ مجھے Black اور Brown کے علاوہ سب پسند ہیں خاص کر Red، Pink اور Blue

۱۰۔اَیسا کوئی کام جو آپ کو کسی وقت بھی کہا جائے آپ منع نہیں کرتی ہیں؟

کسی کی ہیلپ کرنے کو منع نہیں کرتی جب بھی کوئی کہے I'll always ready۔

۱۱۔جب بہت غصہ آتا ہے تو کیا کرتی ہیں؟

جس پر غصہ آتا ہے اُس پر نکالتی ہوں ورنہ بات چیت بند کردیتی ہوں۔

۱۲۔جب اُداس ہوتی ہیں تو کیا کرتی ہیں؟

دو نفل ادا کرتی ہوں اور اللہ سے بات کر کے دل کا بوجھ ہلکا کرلیتی ہوں۔

۱۳۔کس طرح کے لوگ پسند ہیں؟

جو مخلص ہوں اور ظاہر و باطن ایک سا ہو خاص کر خوش اخلاق اور خوش مزاج قسم کے لوگ پسند ہیں۔

۱۴۔آپ کی زندگی کا کوئی یادگار دن یا کوئی یادگار لمحہ؟

ہر وہ لمحہ جب میری امی دِل سے ہنستی ہیں مجھے یادگار اور خوبصورت لگتا ہے۔

۱۵۔کہتے ہیں جہاں دو لڑکیاں ایک ساتھ ہوں وہاں خاموشی نہیں ہوتی کیا آپ اِس بات سے متفق ہیں؟

100% صحیح کہا ہے جس نے کہا ہے۔

۱۶۔آپ کی سب سے اچھی ڈش جو گھر والوں کو بہت پسند ہو؟

ڈش تو کوئی نہیں کبھی کوکنگ کا موقع نہیں ملا ویسے چائے سب کو پسند ہے۔

۱۷۔آپ کو اپنی کوئی ایسی بات جو ناپسند ہو؟

اعتماد بہت جلد کرلیتی ہوں۔

۱۸۔آپ کا پسندیدہ شاعر کونسا ہے اپنا پسندیدہ شعر؟

کسی بھی شاعر کو پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا اور نہ ہی کبھی پڑھنے کو دل کرتا ہے،۔پسندیدہ شعر ہے!

میرے ہاتھوں اور ہونٹوں سے خوشبو جاتی ہی نہیں
کہ میں نے اِسمِ محمد ﷺ کو لکھا اور چوما بہت ہے!!

انٹرویو

۱۹۔میں نے دیکھا ہے کہ آپ کو لکھنے کا بہت شوق ہے اور آپ بہت اچھا لکھتی ہیں تو یہ بتا ہیں کہ کتنا عرصہ ہو گیا لکھتے ہوئے؟

میٹرک سے لکھنا شروع کیا تھا مگر باقاعدہ لکھتے تقریباً 4 سال ہوں گے ہیں۔

۲۰۔آپ کا پسندیدہ ٹوپک کیا ہے۔جس پر آپ ہر وقت بات کرنے کی لیے تیار ہوں؟

ہر وہ ٹاپک جس سے بات کرنیوالے کو خوشی ہو اُسی میں شامل ہو جاتی ہوں۔مگر میرا پسندیدہ ٹاپک اسلام ہی ہوتا ہے یا پاکستان اور میڈیا جیسی لعنت کی روک تھام کیلئے نت نئے سولیوشن ڈسکس کرنا۔

۲۱۔اُردو کے علاوہ اور کتنی زبانوں پر عبور حاصل ہے؟

پنجابی اور ہندی انٹرویو

۲۲۔آپ کے دوستوں کا حلقہ وسیع ہے یا بس کچھ دوست ہیں؟

ہر ہاتھ ملانے والا دوست نہیں ہوتا۔مگر فورم میں سب سے اچھی خاصی بات چیت ہے۔

۲۳۔آپ جوب کرتی ہیں تو فارغ وقت کم ہی ملتا ہوگا تو فارغ وقت میں کیا کرتی ہیں؟

دل ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن۔۔۔صبح 8 سے 2:15 کالج اور 3 سے 10 کی جاب ۔باقی بچا 10 سے 11 ای سے باتیں اور 11 سے صبح فجر تک کا ٹائم تو سونے میں گزر جاتا ہے۔پھر اگلے دِن وہی روٹین۔

۲۴۔کس چیز سے ڈر لگتا ہے؟

رسوائی اور ذلت سے

۲۵۔زندگی میں کسی چیز کی کمی محسوس ہوتی ہے تو وہ کیا ہے؟

الحمدللہ میرے پاس اُس مالک کا دیا سب کچھ ہے۔جتنا شکر اَدا کروں کم ہے۔

۲۶۔اگر آپ سے کوئی ناراض ہو جائے تو پھر اُس کو کیسے مناتی ہیں؟

اللہ نہ کرے کوئی ناراض ہو۔میری تو جان پر بن جاتی ہے۔

۲۷۔تحفہ لینا تو ہر کیسی کو اچھا لگتا ہے لیکن مجھے یہ بتا ہیں آپ تحفے میں کیا چیز دینا پسند کرتی ہیں؟

Huge Islamic Scenieries

۲۸۔کوئی اِیسی جگہ جہاں آپ جانا چاہتی ہوں؟

سنگاپور اور پھر سعودیہ عرب حج یا عمرے کی ادائیگی کیلئے۔

۲۹۔کسی کے گھر جاتی ہیں تو سب سے پہلے کیا نوٹ کرتی ہیں؟

لوگوں کا attitude

۳۰۔کسی ممبر سے ذاتی طور پر ملنے کی خواہش ہے اگر ہے تو وہ خوش نصیب ممبر کون ہے؟

مجھے صرف females سے ملنے کی خواہش ہے جس میں فاطمہ اقبال آپی فرینڈ، سلطانہ اور ثوبی شامل ہیں۔اور خوش نصیب وہ نہیں بلکہ میں ہوں گی اگر آپ سب سے ملوں۔

اب مجھے اجازت دیں۔

آپ کی آپی

فاطمہ اقبال!

میری طرف سے آئی ٹی درسگاہ کے تمام ممبران کو نیا سال مبارک ہو۔اور اللہ سے دعا مانگتا ہوں کے نیا سال تمام لوگوں کے لئے خوشیاں لے کر آئے۔(آمین)

منجانب: نعمان محمود ن۔م

سال2009اور پاکستان میں دہشت گردی کا ایک جائزہ

تمام دوستوں کو پرنس کا محبت بھرا اسلام!

سال2009اپنی آخری سانسیں گن رہا ہے اور نئے سال کی آمد آمد ہے۔ یہ گزرا سال تاریخی اعتبار سے پاکستان کے لیے بہت ہی بُرا رہا۔ کہیں سیاسی حالات بد سے بدتر ہو گئے اور کہیں شہری آٹے اور چینی کے لیے جگہ جگہ دھکے کھاتے رہے۔ اور جس چیز نے پاکستان کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا وہ تھے پاکستان میں ہونے والے خودکش دھماکے اور جگہ جگہ ہونے والے حملوں نے دنیا بھر میں پاکستان کو بدنام کر کے رکھ دیا وہیں پاکستان کو بیش بہا نقصان اٹھانا پڑا۔ اگر گزشتہ سال ہونے والے دھماکوں پر نظر ڈالی جائے تو دھماکوں کی لسٹ کچھ یوں بنے گی۔

سال2009 آغاز سے ہی دہشت گردوں کے نشانے پر رہا۔

9 june 2009: پاکستان کا بڑا شہر پشاور بنا دہشت گردوں کا نشانہ۔ پشاور کے ایک بہت ہی مہنگے ہوٹل میں ایک بہت بڑا دھماکہ کیا گیا جس میں ہوٹل کا ایک حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ تقریباً پانچ لوگوں کی موت ہوئی اور 65 کے لگ بھگ افراد زخمی ہوئے۔

27 May 2009: اس بار نشانہ بنا پاکستان کا زندہ دل شہر لاہور۔ لاہور میں موجود پولیس اور انٹیلی جنس کے دفاتر کو نشانہ بنایا گیا اور ایک کار بم دھماکے میں انٹیلی جنس اور پولیس دفاتر کو شدید نقصان پہنچا۔ اس شدید دھماکے میں تقریباً 30 افراد مارے گئے اور 250 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

30 Mar 2009: اس بار بھی نشانہ بنا لاہور شہر۔ گنز اور ہینڈ گرنیڈز سے لیس دہشت گردوں نے نشانہ بنایا لاہور میں موجود مناوا پولیس ٹریننگ سنٹر۔ اس واقعے میں 12 افراد شہید ہوئے اور درجنوں زخمی ہوئے۔

3 Mar 2009: اس بار بھی نشانہ بنا پاکستان کا خوبصورت شہر لاہور۔ اور اس ہونے والے حملے نے پاکستانی کھیل کے میدانوں کو ویران کر کے رکھ دیا۔ بھاری ہتھیاڑوں سے لیس دہشت گردوں نے حملہ کیا سری لنکن کرکٹ ٹیم پر۔ جن میں خوش قسمتی سے کسی کھلاڑی کی تو موت نا ہوئی البتہ ایک ڈرائیور اور چھ پولیس جوان شہید ہوئے۔

20 sep 2008: اس بار نشانہ بنا پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد۔ یہ دھماکہ پاکستان کی تاریخ کا بدترین اور بڑا حملہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس حملے میں دہشت گردوں نے بارود سے بھرا ہوا ٹرک اسلام آباد کے ایک بڑے ہوٹل میریٹ ہوٹل سے ٹکرا دیا۔ اس واقعے میں تقریباً 54 افراد کی موت ہوئی اور 250 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

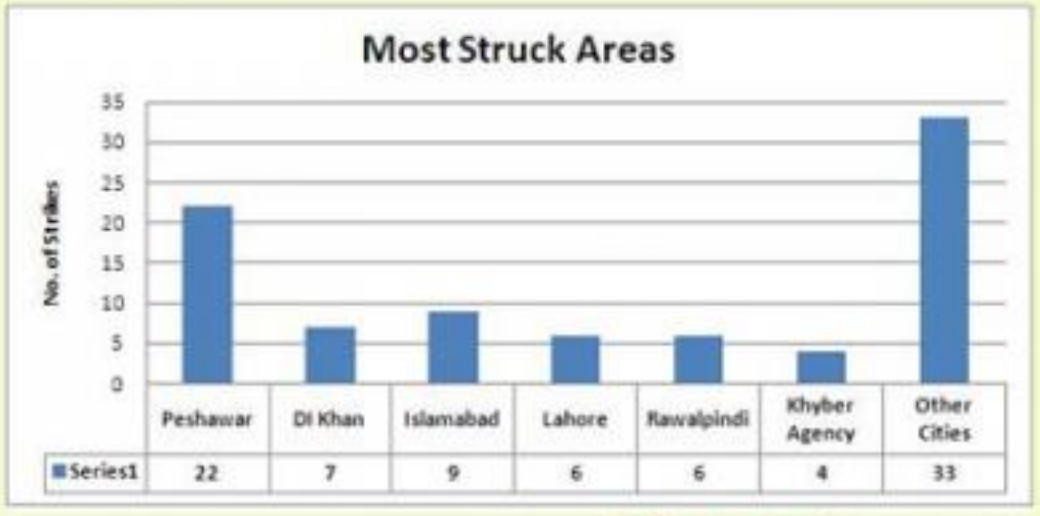
6 Sep 2008: اس بار نشانہ بنا پشاور شہر۔ پشاور میں موجود پولیس چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس خودکش کار بم دھماکے میں ہلاک افراد کی تعداد 35 تھی جب کہ زخمی افراد کی تعداد 80 کے لگ بھگ رہی۔

21 Aug 2008: اس ہونے والے دھماکے میں دو خودکش حملہ آوروں نے واہ کینٹ میں موجود اسلحہ فیکٹری کے مین گیٹس پر خود کو دھماکہ خیز مواد سے اُڑا لیا۔ اس دھماکے میں 67 افراد کی موت ہوئی اور تقریباً سو سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

11 Mar 2008: اس واقعے میں دہشت گرد لاہور میں موجود سات منزلہ پولیس ہیڈ کوارٹر میں گھس گئے۔ 24 افراد ہلاک اور دو سو سے زائد زخمی ہوئے۔

یہ تو تھی کچھ جھلکیاں گزرے دو سالوں کی۔ کن کن شہروں میں دھماکے ہوئے۔ اور کتنے لوگ جان کی بازی ہار گئے۔ اب ہم اگر اسی بات کو گراف کی صورت دیں تو کچھ یوں نظر آئے گا۔





سال 2009 میں کیے گئے حملوں کی تعداد: 87

ہلاک افراد کی تعداد: 1,204 (تقریباً)

زخمی افراد کی تعداد: 2,843 (تقریباً)

یہ تو تھی کچھ گراف وائز صورت حال اس موجود سال کی۔ اور اجتماعی اعتبار سے گزرا سال پاکستان کے لیے بہت ہی برا رہا۔

ابھی دعا گو ہیں کہ آئندہ سال میں پاکستان کے حالات میں بہتری آئے۔

Prince of Narnia

قہقہے۔۔۔

پٹھان ایک دوکان دار سے: نسوار ہے؟

دوکاندار: نہیں ہم نسوار نہیں بیچتے۔

اگلے دن۔ پٹھان: نسوار ہے؟

دوکاندار: کل بتایا تو تھا کہ نہیں ہے۔

اس سے اگلے دن۔ پٹھان: نسوار ہے؟

دوکاندار: اب پوچھا تو گولی مار دوں گا۔

اس سے اگلے دن۔ پٹھان: گولی اور پستول ہے؟

دوکاندار: نہیں۔

پٹھان: اچھا تو نسوار ہے؟

استاد: سبق پڑھ پھر صداقت کا امانت کا شجاعت کا۔

شاگرد: لو کر لو بات، اپنا سبق یاد نہیں ہوتا اور اب ان کا بھی کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک خاتون نے اپنی پڑوسن سے کہا۔ ''آدھی رات ہوگئی ہے میرے شوہر ابھی تک نہیں آئے، میں یہ سوچ سوچ کے پریشان ہو رہی ہوں کہ معلوم نہیں وہ اس وقت کہاں ہوں گے؟''

''بہن پریشان نہ ہوں۔ اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ اس وقت کہاں ہیں۔۔ تو ہو سکتا ہے کہ تمہاری پریشانی دگنی ہو جائے''۔ پڑوسن نے از راہ ہمدردی کہا۔

عبدالمالک

موري

زما کور په تا جنت دي،ما د پاره فرشته يئ
چوند لۀ تانه عبادت دئ،تۀ د چوند د غرۀ چينه يئ
که ته نه وئ، زه به نه ووم، اؤ که ووم نو زه به څه ووم
دا په ما چه نن راحت دئ،دغه ټول ستا برکت دئ
ستا غمونه ماته ياددي،ستا فکرونه ماته ياد دي
ټوله شپه ماته دعا کړے،ستا نغلونه ماته ياد دي
زه دي ګل کړم زان د خاوري،د سپرلۍ د بادغنچه يئ
چه به کله شوم ناجوړه،ستا ژړا ماته يادېږي
ما چه اووينئ تکليف کښې ستا زړګئ سومره خوګيږي
يو يو حق دي په ما غږ دئ،دا به څنګه پورا کيږي
ته چه نه يئ خدايئ دي نۀ کړي،زما ژوند به څنګ تيريږي
خدايئ دي داسئ نۀ کړي چرې،چه زه دي يم اؤ تۀ دي نۀ يئ
ما د ژوند سبق زده کړئ ستا په نښوکښې پۀ خاپړو
ستا په غيږ کښئ چه به پروت ووم،څومره نښکلي وخت وؤلړو
چه ايله به پۀ ژړا شوم،نو سم روح به درنه لاړو
پۀ هر درد پۀ هر تکليف کښې،ماله هر څۀ هرڅۀ تۀ يې
وايه څان درته لوبئ کم،که جهان درته لوبئ کم
مال اؤزر درنه قربان کم،که جهان درته لوبئ کم
شاعري مې درنه زار شه،زندګي مې درنه زار شه
خوشالي مې درنه زار شه،دا څواڼي مې درنه زار شه
که سجده درته جائز وي،نو زما خانه کعبه يئ

انتخاب: مروت



اگر پوچھے کوئی تم سے محبت چیز کیسی ہے
تو تھوڑا مسکرا دیتا، نگاہوں سے بتا دیتا
محبت تو محبت ہے آخر اثر رکھتی ہے
جسے مل جائے محبت پوری کائنات اسکی
تشنہ رہنے والوں کو بڑا ہی درد دیتی ہے
محبت تو محبت ہے رنگ دکھا دیتی ہے
روایاتوں میں پھنسے لوگوں کو سب سمجھا دیتی ہے
اگر پوچھے کوئی تم سے محبت چیز کیسی ہے
تو باتوں باتوں میں اسکے رموز و اوقاف بتا دیتا
یہ سب کو نہیں ملتی بس اتنا بتا دیتا، بس اتنا بتا دیتا

Zara, Allah's Lover

آنکھوں میں سما جاتے یا دل میں اُتر جاتے
دونوں کا بھلا ہوتا دونوں ہی سنور جاتے
ملتے تو یہ اچھا تھا جیون کی مسافت میں
کچھ فاصلے کم ہوتے کچھ روز گزر جاتے
دوری بھی غنیمت ہی الف آس تو ہے ورنہ
جو آس پہ جیتے ہیں وہ لوگ بکھر جاتے
کچھ روز جدائی کے اس حال میں بھی گزرے
ہنستے ہوئے رو دیتے روتے ہوئے گِر جاتے
منزل نہ ٹھکانہ ہے اچھا ہے نہیں کچھ بھی
رُکتے تو کہاں رُکتے جاتے تو کدھر جاتے

(عبدالملک کیطرف سے ایک پری کے لئے)

کچھ اشعار یاد کیطرف سے

پھر اسی شہر سے اس کا سندیس آیا
لوٹ کر وہ واپس مگر پھر بھی پردیس آیا
کیسا تھا ہنر کہ خود کو ہی لے ڈوبا یاد
وہ بہت دنوں بعد آخر بدل کر بھیس آیا

اک یاد پھلجڑی سی ، اک زندگی ناتواں ہے
کوئی اُس سے نا یہ پوچھے کہ اُس کی زندگی اب کہاں ہے
وہ شاعری کی باتیں، وہ روز ورز لڑنا
ان دوستوں کے ہجوم میں وہ رشتہ اب کہاں ہے

غزل

ایک قصہ اک کہانی رات دن
یاد کرتے ہیں جوانی رات دن

زندگی میں خشک سالی ہے مگر
آنکھ میں رہتا ہے پانی رات دن

جانتے ہیں چاند سورج بھی سری
جاگنا عادت پرانی رات دن

ہم فقیروں کو تو کچھ آتا نہیں
اک صدا ہی بس لگانی رات دن

آنکھ کو میری یہ کیسا غم لگا
اس میں رہتی ہے روانی رات دن

دل جلے یا پھر جلے کوئی دیا
آگ ہے ہم کو جلانی رات دن

اس کے چہرے سے مجھے لگتا ہے یوں
یہ بھی لکھتا ہے کہانی رات دن

اک دیا رکھا ہے ہم نے بام پر
جل رہی ہے بس جوانی رات دن

شعر کہنے کے لیے غم ابھی
جان ہے تم کو لگانی رات دن

غم شہزاد غم

جب بھی سوچوں تجھے درد اپنا بڑھا لیتا ہوں
پھر ہر نئے سال کا سورج دیکھ کر مُسکرا لیتا ہوں

ماہِ دسمبر کی سرد راتوں کے وعدے یاد کر کے
تھوڑے تھوڑے اشک آنکھوں سے اپنی بہا لیتا ہوں

کبھی جو آنکھوں میں تیرے اشک دیکھوں
خواب بن کے وہ تمام اشک چُرا لیتا ہوں

یہ عادت تو حسن و وفا کے قائل جانتے ہیں میرے
کہ پیار ملے جہاں بھی سر اپنا جھکا لیتا ہوں

جب بھی کوئی غزل تیرے نام لکھوں
باتیں لکھتا ہوں تمام مگر تیرا نام چھپا لیتا ہوں

نہ سمجھا تو نے مجھے اور نہ میری محبت کو اے دوست
نیا سال مبارک خوش رہنے کی تجھے دُعا دیتا ہوں

(قاضی ہمایوں)

کشتی بھی نہیں بدلی، دریا بھی نہیں بدلا
اور ڈوبنے والوں کا جذبہ بھی نہیں بدلا

ہے شوقِ سفر ایسا اک عمر سے یارو
منزل بھی نہیں پائی، راستہ بھی نہیں بدلا

سٹولن مومنٹس

زخم کھانا تو اپنی عادت ہے
مسکرانا تو اپنی عادت ہے

روشنی ہو کہ گھپ اندھیرا ہو
دل جلانا تو اپنی عادت ہے

آپ کب تک سنبھالیں گے ہمیں
لڑکھڑانا تو اپنی عادت ہے

ہمیں ستم گر خفا تو ہونے دو
سر اٹھانا تو اپنی عادت ہے

راہ چلتی ہوئی مصیبت کو
گھر بلانا تو اپنی عادت ہے

اس کی آنکھوں سے کیا گلہ
ڈوب جانا تو اپنی عادت ہے

(بہادر)

نیوز لیٹر میں کوئی تحریر یا شعاعری شامل کرانی ہو تو ان پیج فائل ہمیں اس ای-میل پر ارسال کریں۔
newsletter@itdarasgah.com

کیلنڈر 2010

January

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30
31						

February

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

March

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

April

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

May

S	M	T	W	T	F	S
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

June

S	M	T	W	T	F	S
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

July

S	M	T	W	T	F	S
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

August

S	M	T	W	T	F	S
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

September

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

October

S	M	T	W	T	F	S
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30
31						

November

S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

December

S	M	T	W	T	F	S
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	